اَوْرَادِ مُؤْمِنْ

مناجاتِ مقبول

۱۰۰/درود و سلام

عمل کم - نفع زیادہ مع منزل

مُرتّب

(حضرت حاجی) شکیل احمد (صاحب مدظلہ العالی)

مُجازِ بیعت

حضرت اقدس مفتی محمد حنیف صاحب مدظلہ العالی

عرضِ مرتب

اورادِ مومن کوئی باقاعدہ تصنیف نہیں ہے؛ بل کہ تین مختلف رسائل:

۱) مناجاتِ مقبول

(دعاؤں کا وہ مجموعہ جو اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو سکھلایا)۔

۲) سو درود و سلام

(حدیث پاک سے ثابت شدہ درود پاک کے سو مختلف صیغے)

۳) عمل کم نفع زیادہ

(جس میں دنیا اور آخرت کے بے شمار فوائد نیز جادو، شیطان، آسیب، خبیث جنات، ظالم، چور اور ہر طرح کے دشمن سے بچنے کی مسنون دعائیں ہیں) کے مجموعے کا نام ہے۔

یہ تینوں کتابیں، تین مختلف سائز میں تھیں جنھیں امت کی سہولت کی خاطر اب ''اورادِ مومن'' کے نام سے یکجا کر دیا گیا ہے، نیز اس کو جیبی سائز کے مطابق کر دیا گیا ہے، تا کہ معمولات کی پابندی کرنے والوں کے لیے سفر میں لے جانے میں آسانی ہو۔

مزید سہولت کے لیے ان تینوں رسائل کو تین مختلف رنگوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

اس کتاب کو اللہ پاک نے عجیب مقبولیت دی ہے، اور کیوں نہ ہو، کہ اس میں مقبول دعائیں، مقبول درود و سلام اور امت کی حفاظت کے لیے مسنون اعمال ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ یہ کتاب اور اس کے مختلف حصے اب تک تقریباً بیس ہزار سے بھی زائد تعداد میں چھپے اور ہاتھوں ہاتھ لے لیے گئے۔

اگر آپ نے ان اعمال سے اب تک نفع نہ اٹھایا ہو تو آج سے شروع کر دیں، کچھ ہی دنوں کی پابندی کے بعد آپ کو نمایاں طور سے اس کا نفع محسوس ہونے لگے گا۔

یہ کتاب تمام لوگوں کے لیے، بالخصوص حج میں جانے والوں کے لیے خاص تحفہ ہے، اگر آپ حج کو جا رہے ہیں تو اسے اپنے ساتھ رکھیں یا پھر جانے والوں کو ہدیہ دیں۔

شکیل احمد، پنویل، بمبئی، انڈیا۔

تفصیلات

کتاب کا نام: اَوْرَادِ مُؤمن

تقریظ: حضرت اقدس مفتی محمد حنیف صاحب مدظلہ العالی

مُرتّب: (حضرت حاجی) شکیل احمد (صاحب مدظلہ العالی)

سنِ طباعت: ۱۴۳۳ھ ۲۰۱۲ء

تعدادِ طباعت: تین ہزار (۳۰۰۰)

بارِ طباعت: آٹھواں ایڈیشن

ناشر:

ملنے کے پتے

- ادارۂ اسلامیات ٦٣٦/ محمد علی روڈ، ممبئی ۳، انڈیا۔ Ph: 022-23435243
- مکتبہ حکیم الامت، سہارن پور، یوپی، انڈیا۔ Ph: 09759870037
- کتب خانہ محمودیہ، دیوبند، یوپی، انڈیا۔ Ph: 09358451593

عناوین

مناجاتِ مقبول

۱۰۰ درود و سلام

(یہ حصہ ساتویں منزل کے ختم پر ملاحظہ فرمائیں)

عمل کم نفع زیادہ مع منزل

(اس حصے کی فہرست ۱۰۰ درود وسلام کے ختم پر ملاحظہ فرمائیں)

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے،
حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول فرمایئے اور
اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

تقریظ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

بعد حمد وصلوٰۃ یہ ناکارہ نام کا حنیف ”کام کا کثیف“ عَفَا اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ مَا صَدَرَ مِنَ الزُّلَلِ وَاِنَّہٗ تَعَالٰی مُجِیْبٌ۔ بعد ازاں گزارش ہے کہ میرے کرم فرما بہت ہی عزیز دوست بھائی شکیل احمد مدظلہٗ وسلمہٗ نے بہ نظرِ نصحِ مسلمین ایسی دعاؤں کا ایک مجموعہ تالیف فرمایا ہے کہ وہ ساری دعائیں آپ علیہ الصلوٰۃ و السلام نے موقع بموقع حضراتِ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو تعلیم فرمائی تھیں۔ کھلی بات ہے کہ بَفَحْوائے آیت ”وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی“ یہ ساری دعائیں آپ کی زبانِ مبارک سے از راہِ وحی وجود میں آئیں۔ اس لیے یہ بات لُزوماً ثابت ہوگئی کہ اللہ رب العزت کی طرف سے ہی ارشاد ہوا کہ میرے بندوں سے آپ کہیں کہ وہ اِن کلمات کے ذریعے میری بارگاہ میں سوالی بنیں۔ اب کھلی بات ہے کہ جب عرضی کا

مضمون خود حاکمِ اعلیٰ ہی کا تعلیم کیا ہوا ہو تو اس عرضی کی مقبولیت میں کیا شبہ ہو سکتا ہے، اس لیے اس رسالۂ عجالہ کی ساری دعائیں حرزِ جان بنانے کے لائق ہیں کہ اس راہ سے دارین کی صلاح اور فلاح کی امید اور توقع ہے۔

(مفتی) محمد حنیف جونپوری نزیل بمبئی

بہ روز جمعہ، ۲۷؍رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ / ۲۰۰۲ء

یا اللہ! آپ ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے،
حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول فرمایئے اور
اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔

اس امت کی ایک خصوصیت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کو تین چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو اس سے قبل صرف نبیوں کو ملی ہیں۔ (جس میں سے ایک یہ ہے کہ) اللہ تعالیٰ جب کسی نبی کو مبعوث فرماتے تو ان سے فرماتے کہ تم دعا کرنا، میں تمھاری دعا قبول کروں گا اور اس امت سے خطاب کیا کہ تم دعا کرو، میں تمھاری دعا قبول کروں گا۔
(تفسیر قرطبی، سورۃ الغافر)

جو قسمت بدل دے

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دعا ہی تقدیر کو بدل سکتی ہے اور نیکی ہی سے عمر میں زیادتی ہو سکتی ہے۔ (ترمذی)

دعا نہ کرنے والے پر خدا کی ناراضگی

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جو دعا نہیں کرتا، اللہ پاک اس پر غصہ (ناراض) ہوتے ہیں۔
(ابن ابی شیبہ، حاکم)

کن لوگوں کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں

حرام مال استعمال کرنے والے کی دعا۔ قطع رحمی کرنے والے کی دعا۔ کینہ رکھنے والے کی دعا۔ بھلائی کا حکم کرنے اور برائی سے روکنے کو چھوڑنے والے کی دعا۔ قبولیت میں جلد بازی کرنے والے کی دعا۔ کسی پر ظلم کی دعا۔

ان اوقات کا بیان جن میں دعائیں قبول ہوتی ہیں

تہجد کے وقت۔ اذان کے وقت۔ اذان اور اقامت کے درمیان۔ فرض نماز کے بعد۔ مغرب اور عشا کے درمیان۔ جمعہ کی رات میں۔ جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے لے کر غروبِ آفتاب

تک (خصوصیت کے ساتھ جمعہ کی آخری ساعتیں)۔ تلاوتِ قرآن کے بعد (خواہ تھوڑی ہی تلاوت کیوں نہ ہو) اور ختمِ قرآن کے بعد۔ بارش کے وقت۔ سفر کے دوران۔ افطار کے وقت۔ رمضان کا پورا مہینہ۔ شبِ قدر۔ کعبہ کو دیکھنے کے وقت۔ عرفہ کے دن۔

ان مقامات کا بیان جہاں دعا قبول ہوتی ہے

- طواف کے دوران۔
- ملتزم کے پاس۔
- کعبہ کے اندر۔ حطیم بھی کعبہ کا حصہ ہے۔
- رکنِ یمانی پر۔
- رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان۔
- میزابِ رحمت کے نیچے۔
- صفا اور مروہ کی پہاڑی پر۔
- سعی کے دوران۔
- منیٰ میں۔
- میدانِ عرفات میں۔
- مزدلفہ میں۔
- تینوں جمرات پر۔
- رسولِ اکرم ﷺ کے روضۂ اطہر پر۔

دعا مانگنے کے آداب

باوضو دعا مانگنا (بلاوضو بھی دعا مانگی جا سکتی ہے)۔ دو زانو قبلہ رخ ہو کر دعا مانگنا۔ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں آسمان کی طرف اور انگلیاں قبلے کی طرف رکھنا۔ ہاتھوں کو سینے یا کندھے تک اٹھانا۔ خلوص اور للٰہیت کے ساتھ دعا مانگنا۔ دعا سے قبل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا۔
دعا سے قبل اور دعا کے ختم پر درود پاک پڑھنا۔ خشوع و خضوع اور مسکنت کے ساتھ دعا مانگنا۔ حضورِ قلب کے ساتھ مانگنا۔ اہل حق کو اس کا حق واپس کرنے اور آئندہ ظلم نہ کرنے کی نیت کے ساتھ دعا مانگنا اپنی ذات سے ابتدا کرنا پھر عام لوگوں کے لیے دعا کرنا۔ قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگنا۔ دعا کے دوران جب لفظ اَللّٰهُ یا لفظ رَبَّنَا یا لفظ اَللّٰهُمَّ کہا جائے تو اس بات کی کوشش کریں کہ دل مخلوق کے تصور سے بالکل خالی ہو۔ دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا۔

اسمِ اعظم

متعدد روایات میں آیا ہے کہ دعا سے قبل اللہ رب العزت کی حمد اور جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام کے بعد اگر اسمِ اعظم کے ذریعے دعا مانگی جائے تو وہ دعا قبولیت سے زیادہ قریب ہوتی ہے۔
اسمِ اعظم کے بارے میں مختلف احادیث میں مختلف اقوال وارد ہوئے ہیں، جن میں سے چند ذیل میں لکھے جاتے ہیں، اگر چاہیں تو سب پڑھ لیں یا ان میں سے کوئی ایک پڑھ لیں۔

- لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

(مستدرک علی الصحیحین)

- الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔
- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

(مسند احمد)

مناجاتِ مقبول کی دعاؤں کو مانگنے کا طریقہ

سب سے پہلے اللہ پاک کی حمد وثنا کریں، پھر درود پاک پڑھیں۔

اس کے بعد اسمِ اعظم پڑھیں، پھر دعا شروع کریں، نیز دعا کے ختم پر بھی درود پاک پڑھیں۔

نوٹ

مناجاتِ مقبول کی منزل شروع ہونے سے پہلے جو خطبہ مذکور ہے، اس میں اللہ پاک کی حمد وثنا بھی ہے اور حضرت نبیٔ کریم ﷺ پر درود وسلام بھی ہے، اس کے بعد اسمِ اعظم لکھا ہوا ہے۔ لہٰذا آپ منزل شروع کرنے سے پہلے اولاً اس خطبے کو پڑھیں، پھر اسمِ اعظم پڑھیں، پھر دعا شروع کریں، نیز دعا مکمل ہونے کے بعد کوئی درود پاک بھی پڑھیں۔ ہر منزل کو شروع کرتے وقت اس ترتیب کا خیال رکھیں۔

(از مرتب)

خطــــــــــبة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر ان کے جن سے امید کی جائے اور سخی تر ان کے جن سے سوال کیا جائے

عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُوْلِ ○

اس پر کہ سکھائی تو نے ہمیں مناجات مقبول کہ

مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ○

وہ موجبِ قربت ہے، اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں رسول ﷺ کی

فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○

تو رحمت کاملہ بھیج آپ پر جب تک کہ چلے ہوا پچھوا اور پوروا،

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ

اور نکلیں شاخیں جڑوں سے، بعد ازیں

نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ○ وَ مِنَّا السُّؤَالُ

مانگتے ہیں ہم تجھ سے وہ جو آگے کہتے ہیں، اور ہمارا کام سوال کرنا ہے

وَمِنْكَ الْقُبُوْلُ ○

اور تیرا کام قبول کرنا ہے

یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ

الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّیۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِیۡمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ

اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِیۡمَ

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ،

اَلۡمَنۡزِلُ الۡاَوَّلُ یَوۡمَ السَّبۡتِ

پہلی منزل بروزشنبہ (سنیچر)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ، نہایت رحم والے ہیں۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا

اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر

وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ○

اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِیۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں ہم،

رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ

اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا تو نے

عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا

ہم سے پہلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا وقفه وَاغۡفِرۡ لَنَا وقفه

جس کی طاقت ہم کو نہیں اور در گزر کر ہم سے اور بخش دے ہمیں

وَارۡحَمۡنَا وقفه اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ

اور رحم کر ہم پر تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو

الۡكٰفِرِيۡنَ ○ رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل بعد

هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ

ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت کہ بے شک تو

اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا

ہی دینے والا اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں، پس بخش دے

ذُنُوۡبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ

ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو نے یہ عبث

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

نہیں پیدا کیا تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ

اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو ضرور اسے رسوا کر دیا تو نے اور

وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعۡنَا

سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے

مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ

کو ایمان کے لیے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ،

فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا

سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا

برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔ اے رب ہمارے اور دے ہمیں

مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ

جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا ا اور ہمیں قیامت کے

الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ○ رَبَّنَا

دن رسوا نہ کر کہ تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم نے

ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا

تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے اے رب ہمارے ہم پر

صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

صبر ڈال دے اور مسلمان کرکے موت دے۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے پس بخش دے ہم کو

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا

اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کیجیو

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا

ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا۔ اور چھڑا لے ہمیں

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ○ فَاطِرَ

اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے۔ اے پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

آسمانوں اور زمینوں کے، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

اور آخرت میں، اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ صلے

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر اے رب ہمارے بخشا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ رَبِّ

اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو۔ اے رب

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ

رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ کو صغر سنی میں پالا (تعلیم الٰہی بآنحضرت) اے رب میرے اندر لے جا

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ○

اور تجویز کر میرے لیے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لیے

اَمْرِنَا رَشَدًا ○ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○

کام میں درستی کا اے رب میرے کھول دے سینہ میرا

وَيَسِّرْ لِيٓ اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○

اور آسان کر مجھ پر میرا کام اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ اَنِّيْ مَسَّنِيَ

میری بات کو لوگ سمجھ لیں اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں مجھے لگ گئی ہے

الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ

بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (دعائے سیدنا ایوبؑ) اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے

فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ

اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے اے رب اتار مجھے

مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○ رَبِّ

مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے اے رب میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ

پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا

اے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ رَبَّنَا اصْرِفْ

اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے اے رب ہمارے ٹال دے

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○

ہم سے دوزخ کا عذاب کہ اس کا عذاب گلوگیر ہے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک

اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ رَبِّ

اور کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا اے رب

اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر

وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ

اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○

اے رب میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ○ رَبَّنَا

اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر اے رب ہمارے

وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم، تو بخش دے ان لوگوں کو

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○

جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ

اے رب ہمارے اور داخل کر انہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

اور اسے جو نیک ہو ان کے آبا و اجداد میں سے اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ

کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا اور بچا ان کو خرابیوں سے

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط

اور جس کو تو خرابیوں سے اس دن بچائے تو اس پر تو نے رحم کیا

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ

اور یہی تو ہے بڑی کامیابی اور صلاحیت دے میری

ذُرِّيَّتِيْ ج ط اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

اولاد میں میں نے تیری طرف سے رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلا لے (دعائے سیدنا نوحؑ) اے ہمارے رب بخش دے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لوٹنا ہے، اے رب ہمارے نہ کر ہمیں ستم کش کافر لوگوں کا

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیوں کہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى

اے رب ہمارے کامل کر دے ہمارے لیے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں کیونکہ تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

ہر چیز پر قادر ہے اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

اور اس کو جو میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایمان دار مردوں اور عورتوں کو

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

اے اللہ دھو دے گناہ میرے برف اور اولے کے پانی سے

وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ

اور پاک کر دے میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ

الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسا

خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ○

فصل کر دے جیسا کہ مشرق اور مغرب میں

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَآ اَنْتَ خَيْرُ

تو نے فصل کیا ہے یا اللہ دے میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری اور پاک کر دے اسے تو ہی

مَنْ زَكّٰهَآ اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ○ اِنَّا نَسْاَلُكَ

سب سے بہتر اس کو پاک کرنے والا ہے، تو ہی مالک اس کا اور آقا اس کا ہے

مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اِنَّا نَسْاَلُكَ عَزَآئِمَ

نے (ترمذی) ہم مانگتے ہیں تجھ سے

مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ

تیری مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام اور بچاؤ

كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ

ہر گناہ سے اور لوٹ ہر نیکی کی اور کامیابی بہشت کی

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ○ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا ○

اور نجات دوزخ سے میں مانگتا ہوں تجھ سے علم کار آمد

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَ خَطَئِيْ وَعَمَدِيْ ○

یا اللہ بخش دے میرے گناہ نادانستہ و دانستہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْٓئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْٓ

یا اللہ بخش دے میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی

اَمْرِيْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ○ اَللّٰهُمَّ

اپنے بارے میں اور وہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسے مجھ سے یا اللہ

اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَ هَزْلِيْ ○ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ

بخش دے وہ گناہ جو مجھ کو مقصود تھا، اور غیر مقصود تھا اے اللہ پھیرنے والے

الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ ○

دلوں کے پھیر دل ہمارے اپنی طاعت کی طرف

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ

یا اللہ مجھ کو ہدایت کر اور مجھ کو استوار رکھ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى ○ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ

ہدایت اور پرہیز گاری اور پارسائی اور سیر چشمی یا اللہ درست رکھ

لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ

میرا دین جو میرے حق میں بچاؤ ہے اور درست رکھ

لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْٓ اٰخِرَتِيَ

میری دنیا جس میں میری معاش ہے اور درست رکھ میری آخرت

الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ

جہاں مجھے لوٹنا ہے اور کر زندگی کو میرے لیے ترقی

كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ

ہر بھلائی میں اور کر موت کو میرے لیے چین ہر

شَرٍّ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ عَافِنِيْ

برائی سے یا اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور امن دے مجھے

وَارْزُقْنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ

اور رزق دے مجھے یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ ○

اور سستی سے اور بزدلی سے اور بڑھاپے سے اور قرض سے

وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ

اور گناہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنے سے اور قبر کے فتنے سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَ شَرِّ فِتْنَةِ

اور قبر کے عذاب سے اور مال داری کے برے فتنے سے

الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَمِنْ

اور محتاجی کے برے فتنے سے اور مسیح دجال کے برے فتنے سے اور

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ،

زندگی اور موت کے فتنے سے اور سخت دلی سے اور غفلت سے

وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ، وَالْفُسُوْقِ

اور تنگدستی سے اور ذلت سے اور خواری سے اور کفر سے اور فسق سے

وَالشِّقَاقِ، وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ، وَمِنَ الصَّمَمِ

اور ضدا ضدی سے اور سنانے سے اور دکھانے سے اور بہرے ہونے سے

وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ،

اورگونگے ہونے سے اور جنون سے اور جذام سے اور بری بیماریوں سے

وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ

اور بار قرض سے اور فکر سے اور غم سے اور بخل سے

وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ، وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ،

اور لوگوں کے دبا لینے سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں

وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ

اور دنیا کے فتنے سے اور اس علم سے جو نفع

لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ

نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے

لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ○

جو مقبول نہ ہو

یا اللہ! عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے،
حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول فرمایئے اور
اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔

دوسری منزل بروز یک شنبہ (اتوار)

رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ

اے رب مدد کر میری اور میرے مقابلہ میں کسی کی مدد مت کر اور فتح دے مجھے اور میرے اوپر کسی کو

عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ

فتح نہ دے اور تدبیر کر میرے لیے اور میرے اوپر کسی کی تدبیر نہ چلا اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر

الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ، رَبِّ

ہدایت کو میرے لیے اور مجھ کو مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے اے رب

اجْعَلْنِيْ لَكَ ذَكَّارًا، لَكَ شَكَّارًا، لَكَ رَهَّابًا، لَكَ

کردے مجھے ایسا کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں تیرا بہت شکر کیا کروں تجھ سے بہت ڈرا کروں

مِطْوَاعًا، لَكَ مُطِيْعًا، اِلَيْكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ

تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں تیرا بہت مطیع رہوں تجھ ہی سے سکون پانے والا تیری ہی طرف

اَوَّاهًا مُّنِيْبًا ○ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ

متوجہ ہونے والا رجوع رہنے والا اے رب قبول کر میری توبہ اور دھو دے

حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ

میرے گناہ اور قبول کر میری دعااور قائم رکھ میری محبت اور راست رکھ

لِسَانِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ

میری زبان اور ہدایت دے میرے دل کو اور نکال دے سینہ کی کدورت،

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا

یا اللہ بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر، اور راضی ہو جا ہم سے اور داخل کر ہمیں

الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ○

بہشت میں اور بچا ہمیں دوزخ سے اور درست کر دے ہمارے حال سب

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا

یا اللہ الفت دے ہمارے دلوں میں اور اصلاح کر دے ہمارے باہمی تعلقات کی

وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ

اور دکھا ہمیں سلامتی کے راستے اور نکال لے ہمیں اندھیریوں سے

اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

نور کی طرف اور علیٰحدہ رکھ ہمیں بے حیائیوں سے جو ظاہری ہوں

وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْۤ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

اور باطنی اور برکت دے ہماری شنوائیوں میں اور ہماری بینائیوں میں

وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ

اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیبیوں میں اور ہماری اولاد میں اور توبہ قبول کر ہماری

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ

کیونکہ تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان اور کر دے ہمیں اپنی نعمت کا شکر

لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ○

گزار اور ثناخواں نعمت کے قابل اور پورا کر دے ہم پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ

اے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری ثابت قدمی امر دین میں اور مانگتا ہوں تجھ سے

عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ

اعلیٰ درجہ کی صلاحیت اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کا شکر اور تیری عبادت

عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا

کی خوبی اور مانگتا ہوں تجھ سے زبان سچی اور قلب سلیم

وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا، وَّاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

اور اخلاق متین اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ بھلائی جس کو تو جانتا ہے

وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

اور معافی چاہتا ہوں اس گناہ سے جس کو تو جانتا ہے، تو ہی

الْغُيُوْبِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ

چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا یا اللہ! بخش دے جو کچھ پہلے کیا میں نے اور جو کچھ

اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ، وَمَآ اَنْتَ

بعد میں کیا اور جو کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا اور جو کچھ تو

اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ○ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ

اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے یا اللہ! حصہ دے ہمیں اپنے خوف سے

مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ

اتنا کہ حائل ہو جائے ہم میں اور تیرا گناہوں میں اور اپنی

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ

عبادت سے اتنا کہ پہنچا دے تو ہمیں بذریعہ اس کے اپنی جنت میں اور یقین سے

مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَ مَتِّعْنَا

اتنا کہ سہل کر دے اس سے ہم پر دنیا کی مصیبتیں اور کار آمد رکھ

بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا،

ہماری شنوائیاں اور ہماری بینائیاں اور ہماری قوت جب تک ہمیں زندہ رکھے

وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ

اور کرنا اس کی خیر کو باقی بعد ہمارے اور ہمارا انتقام لے اس سے جو

ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ

ہم پر ظلم کرے اور مدد دے ہمیں اس پر جو ہم سے دشمنی کرے اور مت کر

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَآ اَكْبَرَ

مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور مت کر دنیا کو مقصودِ

هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا، وَلَا

اعظم ہمارا اور نہ انتہا ہمارے معلومات کی اور نہ انتہا ہماری رغبت کی اور نہ

تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ○ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا

مسلط کر ہم پر اس کو جو ہم پر رحم نہ کرے یا اللہ ہمیں زیادہ کر

وَلَا تَنْقُصْنَا، وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا، وَاَعْطِنَا

اور گھٹا مت اور آبرو دے ہمیں اورخوار نہ کر اور عطیہ دے ہمیں

وَلَا تَحْرِمْنَا، وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا، وَاَرْضِنَا

اورمحروم نہ کر اورہمیں فضیلت دے اور ہم پر کسی کوفضیلت نہ دے اورہمیں خوش کر

وَارْضَ عَنَّا ○ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ ○ اَللّٰهُمَّ

اور ہم سے راضی ہو جا، یا اللہ! دل میں ڈال دے میرے میری صلاحیت یا اللہ

قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ اَمْرِيْ ○

محفوظ رکھ میرے نفس کی برائی سے اور ہمت دے مجھے اپنے کام کی اصلاح پر

اَسْاَلُ اللہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ○ اَللّٰھُمَّ

مانگتا ہوں میں خدائے تعالیٰ سے امن دنیا اورآخرت میں یا اللہ

اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق نیک کاموں کے کرنے کی اور برائیوں کے چھوڑنے کی

وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَآ

اور محبت غریبوں کی اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور رحم کرے تو مجھ پر اور جب

اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَۃً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ

ارادہ کرے تو کسی قوم پر بلا نازل کرنے کا تو اٹھا لینا مجھے قبل اس کے کہ اس بلا میں پڑوں

وَّ اَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری محبت اور اس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت رکھتا ہو اور اس عمل

عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّکَ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ

کی محبت جو قریب کر دے تیری محبت سے یا اللہ کر دے اپنی محبت

اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ○

پیاری مجھے میری جان سے اور گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ

یا اللہ نصیب کر مجھے اپنی محبت اور اس شخص کی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے لیے

حُبُّہٗ عِنْدَکَ○ اَللّٰھُمَّ فَکَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ

کار آمد ہو یا اللہ جس طرح دیا ہے تو نے مجھے جو کچھ مجھے پسند ہے

فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ

تو کر دے اس کو معین میرا اس کام میں جو تجھے پسند ہے یا اللہ اور جو کچھ دور کیا تو نے

عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ○

مجھ سے جن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو کر دے اسے میری حق میں فراغ ان چیزوں کے لیے جو تجھے پسند ہیں

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ○

اے پلٹنے والے دلوں کے! مضبوط رکھنا دل میرا اپنے دین پر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور ایسی نعمت

لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَۃَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

کہ ختم نہ ہو اور رفاقت اپنے نبی محمد صلی اللہ

وَسَلَّمَ فِیْٓ اَعْلٰی دَرَجَۃِ الْجَنَّۃِ جَنَّۃِ الْخُلْدِ○

علیہ وسلم کی برترین مقام جنت میں یعنی جنت الخلد میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ صِحَّۃً فِیْٓ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان

حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ

حسن خلق کے ساتھ اور کامیابی جس کے پیچھے فلاح بھی دے تو مجھے اور رحمت تیری طرف سے

وَ عَافِيَةً وَّ مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ○ اَللّٰهُمَّ

اور امن اور بخشش تیری طرف سے اور خوشنودی یا اللہ!

انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ ○

نفع دے مجھے اس علم سے جو تو نے مجھے دیا اور دے مجھے وہ علم کہ نفع دے مجھے

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ

یا اللہ! بوجہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے

اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ

زندہ رکھنا مجھے جب تک تیرے علم میں زندگی بہتر ہو میرے لیے اور اٹھا لینا

اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ

جب تیری علم میں موت بہتر ہو میرے لیے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ڈر تیرا

فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي

غائب اور حاضر میں اور کلمہ اخلاص کا

الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ

عیش اور طیش میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو

وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ

اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کہ جاتی نہ رہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے رضامندی تیرے حکم پر

وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى

اور خوش عیشی موت کے بعد اور مزا تیرے

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

دیدار کا اور تڑپ تیرے وصال کی اور پناہ چاہتا ہوں بذریعہ تیری ذات

ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا بِزِيْنَةِ

کے مصیبت آزار دینے والی اور بلا گمراہ کرنے والی سے یا اللہ! آراستہ کردے ہمیں زینت سے

الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

ایمان کی اور کر دے ہمیں راہ نما راہ میں یا اللہ! میں

اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اس وقت کی اور آئندہ کی اس سے جس کا مجھ کو

مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ

علم ہے اور جس کا نہیں یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

وہ سب بھلائی جس کو مانگا ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یا اللہ!

اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ

میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت اور جو چیز اس کی طرف قریب کرنے والی ہو قول ہو یا

عَمَلٍ وَّ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ لِّيْ خَيْرًا ○

عمل اور مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کر دے ہر اپنے حکم کو میرے حق میں بہتر

وَاَسْاَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے جو کچھ جاری کرے تو میرے حق میں کوئی بات کہ کرے تو

عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ○ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي

انجام اس کا بھلائی یا اللہ! اچھا کر انجام

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

ہمارے تمام کاموں میں اور پناہ میں رکھ ہمیں رسوائی سے دنیا کی اور عذاب

الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا

آخرت سے یا اللہ نگرانی کر میری اسلام پر جب کھڑا ہوں

وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ

اور نگرانی کر میری اسلام پر جب بیٹھا ہوں اور نگرانی کر میری اسلام پر

رَاقِدًا وَّ لَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّ لَا حَاسِدًا ○

جب لیٹا ہوں اور نہ طعنہ کا موقعہ دے مجھے کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ ○

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے سب بھلائیاں جس کے خزانے تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں

وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ ○

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ سب بھلائیاں کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا

یا اللہ! مت چھوڑنا ہمارا کوئی گناہ مگر کہ بخش دینا اسے اور نہ کوئی فکر

اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً

مگر کہ زائل کر دینا اسے اور نہ کچھ قرض مگر کہ ادا کر دینا اسے، اور نہ کوئی حاجت

مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا

دنیا اور آخرت کی حاجتوں سے مگر کہ پورا کر دینا اسے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے یا اللہ! مدد کر ہماری اپنی ذکر

وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا

اور اپنے شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر یا اللہ! قناعت دے مجھے اس پر جو

رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ

نصیب کیا تو نے مجھے اور برکت دے میرے لیے اس میں نگراں رہ میری ہر اس چیز پر جو

اللّٰہُ

غَآئِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً

میرے سامنے نہیں ہے خیریت کے ساتھ یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے زندگی

نَّقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّ مَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍيّ وَّ لَا

صاف اور موت ڈھنگ کی اور انتقال جس میں رسوائی اور فضیحت

فَاضِحٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ

نہ ہو یا اللہ! میں کمزور ہوں پس قوت سے بدل دے اپنی مرضیات میں

ضُعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ

ضعف میرا اور کشاں کشاں لے جا مجھے خیر کی طرف اور کر دے

الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَآئِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ

اسلام کو انتہا میری پسند کا اور میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھے

وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ

اور میں محتاج ہوں پس رزق دے مجھے یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَآءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ

سب سے اچھا سوال اور سب سے اچھی دعا اور سب سے اچھی کامیابی

وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ

اور سب سے اچھا عمل اور سب سے اچھا ثواب اور سب سے اچھی زندگی

اللّٰہُ

وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ

اور سب سے اچھی موت اور ثابت قدم رکھ اور بھاری کر میری نیکیوں کا پلہ

وَحَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَ تَقَبَّلْ صَلَاتِيْ

اور سچا کر دے میرے ایمان کو اور بلند کر میرا درجہ اور قبول کر میری نماز

وَ اَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور مانگتا ہوں تجھ سے بلند درجے جنت کے آمین یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی کی ابتدائیں اور انتہائیں اور اس کی جامع چیزیں اور اس کا اول

وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ

اور اس کا آخر اور اس کا ظاہر اور اس کا باطن یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی

مَآ اٰتِيْ وَخَيْرَ مَآ اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَآ اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا

جو کروں دھروں میں اور اس کی بھلائی جو عمل میں لاؤں اور اس کی بھلائی

بَطَنَ وَ خَيْرَ مَا ظَهَرَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ

جو پوشیدہ ہے اور اس کی بھلائی جو ظاہر ہے یا اللہ! کرنا سب سے فراخ رزق

عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ ○ وَاجْعَلْ

میرا میرے بڑھاپے اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت اور کرنا

اللّٰہُ

خَيْرَ عُمُرِيْٓ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ

بہترین عمر میری آخری حصہ اس کا اور بہترین عمل میرا پچھلے عمل کو اور بہتر

اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ ○ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ

میرے دنوں کا وہ دن جس میں تجھ سے ملوں اے مددگار اسلام کے اور اہل اسلام کے

ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰٓى اَلْقَاكَ ○ اَسْاَلُكَ غِنَايَ وَ غِنَا

ثابت قدم رکھ مجھے اسلام پر یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں، مانگتا ہوں میں تجھ سے اپنی سیر چشمی اور اپنے

مَوْلَايَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ

متعلقین کی سیر چشمی یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بری عمر سے

وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور دل کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیری عزت کے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے اس سے کہ

اَنْ تُضِلَّنِيْ وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ

گمراہ کرے تو مجھے اور بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے پالے نے سے

وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا

اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ

اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی سے جو میں نے نہیں کی اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے

اللّٰہُ

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے ناگہاں آجانے سے اور تیرے تمام غصوں سے

وَمِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ

اور اپنی شنوائی کی برائی سے اور اپنی بینائی کی برائی سے اور اپنی زبان

لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ وَمِنَ

کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے اور

الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدْمِ

فاقہ سے اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے

وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَنْ

اور کسی چیز پر سے گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس

يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ

سے کہ گڑبڑ میں ڈال دے مجھے شیطان موت کے وقت اور اس سے کہ

اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ○

مروں میں جہاد سے بھاگ کر اور اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ

تیسری منزل بروز دوشنبہ (پیر)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا

یا اللہ! کر دے مجھے بڑا صبر والا اور کر دے مجھے بڑا شکر والا

وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْٓ اَعْیُنِ النَّاسِ

اور کر دے مجھے میری نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں

کَبِیْرًا○ اَللّٰھُمَّ ضَعْ فِیْٓ اَرْضِنَا بَرَکَتَھَا وَزِیْنَتَھَا

بڑا، یا اللہ! دے ہماری زمین میں برکت اور شادابی

وَسَکَنَھَا وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَکَۃَ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ

اور امن اور نہ محروم رکھ مجھے اس چیز کی برکت سے جو تو مجھے دے

وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَآ اَحْرَمْتَنِیْ○ اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ

اور نہ فتنے میں ڈال مجھے اس چیز کے بارے میں جو تو مجھے نہ دے یا اللہ! اچھی بنائی ہے تو نے

خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ○ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ

صورت میری پس اچھی کر دے سیرت میری اور دور کر دے میرے دل کا غصہ

وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ اَحْیَیْتَنَا○

اور بچائے رکھ مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے

اَللّٰھُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّۃَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ○ رَبِّ

یا اللہ! سکھا دینا مجھے حجت ایمان کی موت کے وقت اے میرے رب میں

اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ○

مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی بھلائی جو اس دن میں ہو اور اس چیز کی بھلائی جو اس کے بعد ہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَہٗ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس دن کی اور فتح اس کی

وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ

اور مدد اس کی اور نور اس کا اور برکت اس کی اور ہدایت اس کی، یا اللہ!

اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں

وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ○ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ

اپنے اہل و مال میں یا اللہ ڈھانک دے عیب میرا اور مبدل بامن کر دے

رَوْعَتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ

میرے خوف کو، یا اللہ حفاظت کر میری آگے سے اور

خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ

میرے پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے

وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ ○ يَا حَيُّ

اور پناہ چاہتا ہوں میں بوسیلہ تیری عظمت کے اس سے کہ ناگہاں پکڑ لیا جاؤں اپنے نیچے سے، اے حی

يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ

اے قیوم تیری رحمت کی طرف فریاد لاتا ہوں میں درست کر دے میرے تمام

كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ○

احوال کو اور نہ سونپ مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ بھر

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْٓ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ

مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق تیرے اس نور ذات کے کہ روشن ہیں اس سے آسمان

وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ

اورزمین اور بذریعہ ہر اس حق کے جو تیرا ہے اور بذریعہ اس حق کے جو مانگنے والوں کا

عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ

تجھ پر ہے کہ در گزر کرے تو مجھ سے اور یہ کہ پناہ دے تو مجھے دوزخ سے

بِقُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ

اپنی قدرت سے، یا اللہ! کردے اس دن کے اول حصے کو

صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ

بہتری اور اس کے اوسط حصہ کو فلاح اور اس کے آخر حصہ کو کامیابی، میں مانگتا ہوں تجھ سے

خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

بھلائی دنیا و آخرت کی اے سب سے بڑے مہربان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَاْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور دور کر دے میرے شیطان کو اور کھول دے

رِهَانِيْ وَ ثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ

بند میرا اور بھاری کر میرا پلہ اور کر دے مجھے طبقۂ

الْاَعْلٰى ○ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ

اعلیٰ میں، یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب سے جس دن تو اپنے بندوں کو

عِبَادَكَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ

اٹھائے، یا اللہ! پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور اس چیز کے

اَظَلَّتْ وَ رَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ

جس پر ان کا سایہ ہے اور پروردگار زمینوں کے اور اس چیز کے جس کو زمینیں اٹھائے ہوئے ہیں اور پروردگار

الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ

شیطانوں کے اور اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا رہنا میرا نگہبان

خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ

اپنی تمام مخلوق کی برائی سے، اس سے کہ ظلم کرے کوئی ان میں سے مجھ پر

اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ○ لَآ

یا کہ تعدّی کرے محفوظ ہے پناہ دیا ہوا تیرا اور بابرکت ہے نام تیرا نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ

کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے کوئی شریک تیرا پاک ہے تو یا اللہ!

اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَ اَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ ○

میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اپنے گناہ کی اور مانگتا ہوں تجھ سے رحمت تیری

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ

یا اللہ! بخش دے میرا گناہ اور وسعت دے مجھے میرے گھر میں

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ

اور برکت دے مجھے میرے رزق میں، یا اللہ! کر دے مجھے بہت

التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دے مجھے پاک و صاف لوگوں میں، یا اللہ!

اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ ○ اِهْدِنِيْ لِمَا

بخش دے مجھے اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے، اور عافیت دے مجھے، اور ہدایت کر مجھے

اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اپنے حکم سے جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو یا اللہ! کر دے

فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا

میرے دل میں نور اور میری بینائی میں نور اور میری شنوائی میں نور

وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّ عَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّ خَلْفِيْ

اور میری داہنی طرف نور اور میرے بائیں طرف نور اور میرے پیچھے

نُوْرًا وَّ مِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّ فِيْ

نور اور میرے سامنے نور اور کر دے میرے لیے ایک خاص نور اور میرے

عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور

شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا

میرے بالوں میں نور اور میرے پوست میں نور اور میری زبان میں نور

وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّ

اور کر دے میری جان میں نور اور دے مجھے عظیم نور اور

اجْعَلْنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّ مِنْ

کر دے مجھے سراپا نور اور کر دے میرے اوپر نور اور

تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ○ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ

میرے نیچے نور یا اللہ! دے مجھے نور یا اللہ! کھول دے

لَنَآ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَّنَآ اَبْوَابَ رِزْقِكَ ○

ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے اور سہل کر دے ہم پر طریقے اپنے رزق کے

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

یا اللہ! محفوظ رکھ مجھے شیطان سے، یا اللہ

اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَايَایَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل، یا اللہ! بخش دے میری کل خطائیں

وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعِشْنِیْ وَاَحْيِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور قصور یا اللہ! رفعت دے مجھے اور زندہ رکھ مجھے اور رزق دے مجھے

وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا

اور ہدایت کر مجھ کو اچھے اعمال و اخلاق کی کیونکہ نہیں

يَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ ○

ہدایت کرتا ہے عمدہ اعمال واخلاق کی اور نہیں دور کرتا ہے برے اعمال اور اخلاق کو کوئی سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے رزق پاکیزہ اور علم کار آمد

وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ

اور عمل مقبول یا اللہ! میں غلام ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ

غلام کا اور بیٹا ہوں تیری لونڈی کا ہمہ تن قبضہ میں ہوں تیرے،

حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ

نافذ ہے میرے بارے میں حکم تیرا عین عدل ہے میرے بارے میں فیصلہ تیرا مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق ہر نام کے

هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ

جو تیرا ہے کہ جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے

اَوْ عَلَّمْتَهٗٓ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ

یا وہ اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب ہی

فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

میں اس کو رہنے دیا ہے یہ کہ کر دے قرآن عظیم کو

رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ

بہار میرے دل کی اور نور میری آنکھ کا اور کشائش میرے غم کی اور دفعیہ

هَمِّیْ ○ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ

میری فکر کا اے اللہ معبود جبرئیل علیہ السلام کے اور میکائیل علیہ السلام کے

وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

اور اسرافیل علیہ السلام کے اور معبود ابراہیم علیہ السلام کے اور اسمٰعیل علیہ السلام کے اور اسحٰق علیہ السلام کے

عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ

عافیت دے مجھے اور نہ مسلط کرنا کسی کو اپنی مخلوق سے مجھ پر ایسی چیز کے ساتھ

لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ

جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو یا اللہ! کفایت کر میری اپنا حلال رزق دے کر

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ○

حرام روزی سے اور بے پرواہ کر دے مجھے بدولت اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ

یا اللہ! تو سنتا ہے میری بات کو اور دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے

سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ

میری پوشیدہ اور ظاہر کو چھپی نہیں رہ سکتی تجھ سے میری کوئی

اَمْرِيْ وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ

بات اور میں ہوں مصیبت زدہ محتاج، فریادی، پناہ

الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ اَسْاَلُكَ

جو ترساں و ہراساں اقرار کرنے والا ماننے والا اپنے گناہ کا سوال کرتا ہوں تجھ سے

مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ

سوال بے کس کا سا گڑ گڑاتا ہوں تیرے سامنے گڑ گڑانا

الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ

گناہ گار ذلیل کا سا اور طلب کرتا ہوں تجھ سے طلب کرنا خوف زدہ

الضَّرِيْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ

آفت رسیدہ کا سا اور طلب کرنا اس شخص کا سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے گردن اس کی

وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ

اور بہہ رہے ہوں آنسو اس کے اور فروتنی کیے ہوئے ہو وہ تیرے سامنے اور رگڑتا ہو

لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا

تیرے سامنے ناک اپنی یا اللہ نہ کر مجھے تجھ سے دعا مانگنے میں ناکام

وَّ كُنْ بِيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَّا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ

ہو جا میرے واسطے بہت مہربان رحیم اے ان سب سے بہتر جن سے مانگا جائے

وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ

اور اے سب دینے والوں سے بہتر یا اللہ تجھ ہی سے شکایت کرتا ہوں اپنے ضعیف

قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَآ

القویٰ ہونے کی اور اپنی کم سامانی کی اور لوگوں کی نظروں میں کم وقعتی کی اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْٓ اِلٰی عَدُوٍّ

ارحم الراحمین کس کے سپرد کرتا ہے تو مجھے آیا کسی دشمن کے

یَّتَجَھَّمُنِیْ اَمْ اِلٰی قَرِیْبٍ مَّلَّکْتَہٗٓ اَمْرِیْٓ اِنْ لَّمْ

کہ سینہ زوری کرے مجھ سے یا کسی عزیز کے کہ قبضے میں دے دے تو اس کے میرے سب کام کو اگر تو

تَکُنْ سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَآ اُبَالِیْ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَکَ

غصہ نہ ہو مجھ کو اس کی کچھ پرواہ تو نہیں مگر پھر بھی تیرے امن میں

اَوْسَعُ لِیْ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ قُلُوْبًا اَوَّاھَۃً

مجھ کو زیادہ گنجائش ہے یا اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسے دل جو متاثر ہوں

مُّخْبِتَۃً مُّنِیْبَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ

اور عاجزی کرنے والے ہوں اور رجوع ہونے والے ہوں تیری راہ میں یا اللہ میں

اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا

مانگتا ہوں تجھ سے ایمان کہ پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقین سچا

حَتّٰٓی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ

یہاں تک کہ جان لوں میں کہ نہیں پہنچ سکتا ہے مجھ کو مگر جو کچھ کہ تو لکھ چکا ہے میرے لیے

وَرِضًی مِّنَ الْمَعِیْشَۃِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ○ اَللّٰھُمَّ

اور رضا اس چیز کے ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میری معاش میں سے یا اللہ

لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ○

تیرے واسطے تعریف ہے جیسی کہ فرماتا ہے تو اور بڑھ کر اس سے کہ کہتے ہیں ہم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُبِکَ مِنْ

اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے پناہ چاہتے ہیں ہم

شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ

تیری ان بری چیزوں سے جن سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور برے پڑوسی سے قیام کی

الْمُقَامَۃِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَۃِ یَتَحَوَّلُ وَغَلَبَۃِ

جگہ میں کیونکہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے اور دشمن کے غلبہ سے

الْعَدُوِّ وَ شَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ

اور مخالفین کے طعنہ سے اور بھوک سے کہ

بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَۃِ فَبِئْسَتِ

وہ برا ہم خواب ہے اور خیانت سے کہ وہ برا

الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ

ہم راز ہے اور اس سے کہ پچھلے پیروں لوٹیں ہم یا اپنے دین سے الگ ہو کر فتنہ میں پڑیں ہم

عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

اور تمام فتنوں سے جو ظاہری ہیں ان میں سے اور جو باطنی ہیں

وَمِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ

اور برے دن سے اور بری رات سے اور

سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ

بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلائیے،
حق سمجھائیے، حق پہ چلائیے، حق پہ جمائیے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول فرمائیے اور
اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمائیے۔

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ

چوتھی منزل بروز سہ شنبہ (منگل)

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ

یا اللہ تیرے ہی لیے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا

وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا، یا اللہ!

اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْٓءُ بِهِ الرِّيَاحُ ○ اَللّٰهُمَّ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی ان چیزوں کی جن کو ہوائیں لاتی ہیں، یا اللہ!

اجْعَلْنِيْٓ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ

کر دے مجھے کہ بڑا شکر کروں تیرا اور زیادہ ذکر تیرا اور مانوں

نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا

تیری نصیحت کو اور یاد رکھوں تیری وصیت کو یا اللہ! ہمارے دل

وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا

اور سرتاپا ہم اور اعضا ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں نہیں اختیار کامل دیا ہے تو نے ہمیں

شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا

ان میں سے کسی چیز پر پس جب تو نے یہ کیا ہے ہمارے ساتھ تو رہنا تو ہی مددگار ہمارا

وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اور دکھا ہمیں سیدھا راستہ، یا اللہ! کر دے

حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ

اپنی محبت کو مرغوب تر تمام چیزوں سے مجھے اور کردے اپنے ڈر کو

اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ

خوف ناک زیادہ تمام چیزوں سے میرے نزدیک اور قطع کر دے مجھ سے حاجتیں

الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ

دنیا کی شوق دے کر اپنی ملاقات کا اور جبکہ ٹھنڈی کر دی ہیں

اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ

تو نے اہل دنیا کی آنکھیں ان کی دنیا سے، تو ٹھنڈی کر دے میری آنکھ

مِنْ عِبَادَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الصِّحَّةَ

اپنی عبادت سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی

وَالْعِفَّةَ وَ الْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰى

اور پارسائی اور امانت اور حسن خلق اور رضا

بِالْقَدْرِ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ

مقدر پر یا اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے شکر کے ساتھ اور تیرے ہی لیے احسان ہے

فَضْلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَآبِّكَ

فضل کے ساتھ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق تیرے پسندیدہ

مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ

اعمال کی اور سچے توکل کی تجھ پر اور نیک گمان

الظَّنِّ بِكَ ○ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ

کی تیرے ساتھ یا اللہ! کھول دے میرے دل کے کان

لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ

اپنے ذکر کے لیے اور نصیب کر مجھے فرماں برداری اپنی اور فرماں برداری اپنے رسول ﷺ کی

وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْٓ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْٓ

اور عمل اپنی کتاب پر یا اللہ! کر دے مجھے کہ ڈرا کروں تجھ سے گویا کہ

اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ

میں تجھے دیکھتا ہوں ہر وقت یہاں تک کہ آملوں میں تجھ سے اور سعید کر دے مجھے اپنے

وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ

تقویٰ سے اور شقی نہ کر مجھے اپنی نافرمانی سے یا اللہ! کرم کر میرے ساتھ

فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ

سہل کر دینے میں ہر دشواری کے کیونکہ سہل کر دینا ہر دشواری کا

عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّ اَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ

تجھ پر آسان ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت اور معافی

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ

دنیا اور آخرت میں یا اللہ! در گزر کر مجھ سے کیونکہ تو

عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ

عفو کریم ہے یا اللہ پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے

وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِيْ

اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری

مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

آنکھ کو خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی چوری

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ

اور جو کچھ دل چھپاتے ہیں یا اللہ! نصیب کر مجھے آنکھیں

هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ

برسنے والی کہ سیراب کریں دل کو بہتے ہوئے آنسوؤں سے

خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّ

تیرے خوف سے قبل اس وقت کے کہ ہو جائیں آنسو خون اور

الْاَضْرَاسُ جَمْرًا ○ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ

داڑھیں انگارے، یا اللہ! امن دے اپنی قدرت میں مجھے

وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ

اور داخل کر لے اپنی رحمت میں مجھے اور گذار دے اپنی طاعت میں عمر میری

وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ○

اور خاتمہ کر میرا میرے سب سے اچھے عمل پر اور کر دے ثواب اس کا جنت

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ

اے اللہ! دور کرنے والے فکر کے زائل کرنے والے غم کے قبول کرنے والے

الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا

بے قراروں کی دعا کے رحمٰن دنیا کے اور رحیم اس کے

اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ

تو ہی رحم کرے گا مجھ پر تو کر دے میرے اوپر ایسی رحمت کہ بے پروا کر دے تو مجھے اس کی وجہ سے

رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ

اوروں کی رحمت سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے غیر مترقب

اَللّٰہُ

اَلْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

بھلائی کو، اور پناہ چاہتا ہوں تیری ناگہانی برائی سے، یا اللہ! تیرا ہی

السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ

نام سلام ہے اور تجھ ہی سے ابتدا ہے سلامتی کی اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے سلامتی،

اَسْاَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا

میں مانگتا ہوں تجھ سے اے جلال و اکرام والے یہ کہ قبول کرے ہمارے حق میں

دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ

ہماری دعا اور یہ کہ دے ہمیں ہماری خواہش اور یہ کہ بے پروا کر دے ہمیں

اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ

ان سے جن کو ہم سے بے پروا کیا ہے تو نے اپنی مخلوق میں سے یا اللہ!

وَاخْتَرْلِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ

چھانٹ لے میرے واسطے اور پسند کر لے میرے لیے یا اللہ! راضی رکھ مجھے اپنے حکم پر اور برکت دے

لِيْ فِيْ مَا قُدِّرَ لِيْ حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَآ

میرے لیے اس چیز میں کہ مقدر کی گئی میرے لیے تاکہ نہ چاہوں میں جلد ملنا اس چیز کا کہ

اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ ○ اَللّٰهُمَّ لَا

دیر میں رکھی ہے تو نے اور نہ دیر میں آنا اس چیز کا کہ جلد لکھی ہے تو نے، یا اللہ! نہیں ہے

اَللّٰہُ

عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ

عیش مگر عیش آخرت کا یا اللہ! زندہ رکھ مجھے

مِسْكِيْنًا وَّ اَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ

خاک سار اور مارنا مجھے خاکسار اور اٹھانا مجھے خاکساروں کے

زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ

گروہ میں یا اللہ! کر دے مجھے ان لوگوں میں سے کہ

اِذَآ اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوْا اسْتَغْفَرُوْا

جب نیک کام کریں تو خوش ہوں اور جب برا کام کریں تو مغفرت چاہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے خاص رحمت تیری کہ جس سے ہدایت کر دے تو

بِهَا قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِيْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِيْ

میرے دل کو اور جمعیت دے اس سے میرے کاموں کو اور تربیت کر دے اس سے میری ابتری کو

وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا دَيْنِيْ وَتَحْفَظُ

اور درست کر دے اس سے میرے دین کو اور ادا کر دے اس سے میرے قرض کو اور حفاظت رکھے بذریعہ

بِهَا غَآئِبِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ وَتُبَيِّضُ بِهَا

اس سے میری غائب چیزوں کی اور رفعت دے اس سے میری حاضر چیزوں کو اور نورانی کر دے اس سے

وَجْهِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ وَ

چہرہ میرا اور پاکیزہ کردے اس سے عمل میرا اور دل میں ڈال دے میرے اس سے ہدایت میری اور

تَرُدُّ بِهَآ اُلْفَتِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ○

لوٹا دے اس سے میری الفت اور بچائے رکھے مجھے اس کے ذریعہ ہر

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْٓ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَيَقِيْنًا لَّيْسَ

برائی سے یا اللہ! دے مجھے ایمان کہ نہ پھرے اور ایسا یقین کہ

بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّ رَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ

اس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت کہ پالوں میں بذریعہ اس کے شرف تیرے یہاں کی

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ

عزت کا دنیا اور آخرت میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْفَوْزَ فِي الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ

کامیابی قسمت میں اور مہمانی شہداء کی اور عیش نیک بختوں کا

وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ

اور ساتھ انبیاء علیہم السلام کا اور فتح دشمنوں پر کیونکہ تو

سَمِيْعُ الدُّعَآءِ○ اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِيْ

سننے والا ہے دعا کا یا اللہ جو بھلائی کہ قاصر رہ گئی ہو اس سے

وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ وَمَسْاَلَتِيْ

رائے میری اور کم رہ گیا ہو اس سے عمل میرا اور نہ پہنچی ہو اس تک آرزو میری اور سوال میرا

مِنْ خَيْرٍ وَّعَدْتَّهٗٓ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ

کہ کیا ہو تو نے وعدہ اس بھلائی کا کسی سے اپنی مخلوق میں سے یا ہو ایسی کوئی بھلائی کہ تو اس کو

مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّيْٓ اَرْغَبُ اِلَيْكَ

دینے والا ہو کسی کو اپنے بندوں میں سے تو خواہش کرتا ہوں میں تجھ سے

فِيْهِ وَاَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ

اس کی اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کی وجہ سے اے رب العالمین، یا اللہ !

اِنِّيْٓ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْيِيْ وَضَعُفَ

میں تیرے حوالہ کرتا ہوں اپنی خواہش اگرچہ کوتاہ ہے سمجھ میری اور ضعیف ہے

عَمَلِيْ افْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاَسْاَلُكَ يَا قَاضِيَ

عمل میرا، محتاج ہوں میں تیری رحمت کا پس مانگتا ہوں تجھ سے اے پورا کرنے والے

الْاُمُوْرِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ

کاموں کے اور اے شفا دینے والے دلوں کے جس طرح فاصلہ کر رکھا ہے تو نے دریاؤں میں

اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ

یہ کہ فاصلہ پر رکھے تو مجھے دوزخ کے عذاب سے اور واویلا

الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ○ اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ

کرنے سے اور قبروں کے فتنہ سے اے اللہ! مضبوط

الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ

ڈور والے اور درست حکم والے مانگتا ہوں میں تجھ سے امن

يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

یوم وعید میں اور جنت یوم الخلود میں ان لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ

حاضر باش رکوع اور سجدے میں رہنے والے اپنے اقراروں کو پورا کرنے والے، کیونکہ تو

رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ ○ اَللّٰهُمَّ

مہربان شفقت والا ہے اور تو کر سکتا ہے جو کچھ چاہے، یا اللہ!

اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا

کر دے ہمیں راہ نما راہ میں نہ بے راہ اور بھٹکانے والے

مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ

دوست تیرے دوستوں کے اور دشمن تیرے دشمنوں کے

نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ

دوست رکھیں تیری محبت کی وجہ سے تیری مخلوق میں سے اس کو جو تجھ سے محبت رکھے اور دشمن سمجھیں ہم تیری دشمنی کی وجہ سے

مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ

تیری مخلوق میں اس کو کہ جو تجھ سے مخالفت کرے، یا اللہ! یہ دعا ہے

وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ

اور تیری ذمہ قبول کرنا ہے اور یہ (میری) کوشش ہے اور تیرے اوپر بھروسہ ہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ

یا اللہ نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کے ایک پلک بھر اور

لَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ

نہ چھین مجھ سے وہ اچھی چیز کہ دی ہے تو نے مجھے، یا اللہ!

اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ

تو ایسا خدا نہیں کہ ہم نے اس کو گھڑ لیا ہو اور نہ ایسا پروردگار کہ ناپائدار ہو

ذِكْرُهٗ ابْتَدَعْنَاهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ

ذکر اس کا اور ہم نے اسے اختراع کر لیا ہو اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں کہ تیرے

مَعَكَ وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَّلْجَاُ اِلَيْهِ

حکم میں شریک ہوں نہ پہلے تجھ سے ہمارا کوئی خدا تھا جس کے پاس ہم پناہ پکڑتے ہوں

وَنَذَرُكَ وَلَآ اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَآ اَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ

اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں اور نہ مدد کی ہے تیری ہمارے پیدا کرنے میں کسی نے کہ ہم اس کو تیرے ساتھ

فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَنَسْأَلُكَ لَآ إِلٰهَ

شریک سمجھیں بابرکت ہے تو اور برتر ہے، پس مانگتے ہیں ہم تجھ سے نہیں ہے کوئی معبود

إِلَّآ أَنْتَ اغْفِرْلِيْ ○ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ

سوا تیرے بخش دے مجھے یا اللہ تو نے ہی پیدا کیا ہے میری جان کو

وَأَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَآ إِنْ أَحْيَيْتَهَا

اور تو ہی موت دے گا اسے تیرے ہی لیے ہے مرنا اس کا اور جینا اس کا اگر زندہ رکھے

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

تو حفاظت کر اس کی ان چیزوں سے جن سے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے

وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا وَارْحَمْهَا ○ اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِيْ

اور اگر موت دے تو اسے بخش دینا اسے اور رحم کرنا اس پر یا اللہ مدد کر میری

بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَأَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى

علم سے اور آراستہ کر مجھے وقار سے اور بزرگی دے مجھے پرہیزگاری سے

وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ ○ اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكُنِيْ زَمَانٌ

اور جمال دے مجھے امن سے، یا اللہ! نہ پائے مجھے وہ زمانہ

وَّلَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا

اور نہ پائیں یہ لوگ اس زمانہ کو کہ نہ اتباع کی جائے اس سے عالم کی اور نہ

يُسْتَحْيٰ فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ

لحاظ کیا جائے اس میں باوقار کا دل ان کے دل عجمیوں کے سے

الْأَعَاجِمِ وَأَلْسِنَتُهُمْ أَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

اور زبانیں ان کی زبانیں عرب کی سی ہیں، یا اللہ! میں

أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَإِنَّمَآ أَنَا

لیتا ہوں تجھ سے ایک وعدہ کہ ہرگز نہ خلاف کرنا تو اس کے چونکہ میں

بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗٓ أَوْ شَتَمْتُهٗٓ أَوْ جَلَدْتُّهٗٓ

بشر ہوں تو جو مسلمان کہ تکلیف دوں میں اسے یا بُرا بھلا کہوں میں اسے یا ماروں پیٹوں اسے

أَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً

یا بددعا دوں اس کو تو کر دینا اس کو اس کے حق میں رحمت اور پاکی اور ذریعہ قربت کا

تُقَرِّبُهٗ بِهَآ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ

کہ مقرب بنائے تو اپنا اس کو بوجہ اس کے یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں

الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ

برص سے اور ضدا ضدی سے اور نفاق سے اور برے

الْأَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

اخلاق سے اور اس چیز کی برائی سے جسے تو جانتا ہے پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی

حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

اہل دوزخ کے حال سے اور دوزخ سے اور اس چیز سے کہ قریب کرے اس سے

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّ مِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ

قول ہو یا عمل اور اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ

بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری اس چیز کی برائی سے جو اس دن میں ہے

وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ

اور اس کی برائی سے جو اس کے بعد ہے اور اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے

وَشِرْكِهٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا سُوْٓءً اَوْ

اور اس کی شرک سے اور اس سے کہ حاصل کریں ہم اپنی جان پر کسی برائی کو یا

نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْٓئَةً اَوْ ذَنْبًا

اس کو کسی مسلمان کی طرف پہونچائیں یا کروں میں کوئی ایسی خطا یا گناہ جسے تو

لَّا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نہ بخشے اور مقام کی تنگی سے قیامت کے دن

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ يَوْمَ الْاَرْبِعَآءِ

پانچویں منزل بروز چہارشنبہ (بدھ)

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ! محفوظ کر دے میری شرمگاہ کو اور آسان کر دے مجھ پر میرا کام، یا اللہ!

اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے وضو کا کمال اور نماز کا کمال

وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور تیری خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال، یا اللہ!

اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ

دے نا مجھے میرا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں یا اللہ! ڈھانپ لے

وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ ○ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ

مجھے اپنی رحمت میں اور بچانا مجھے اپنے عذاب سے یا اللہ! ثابت رکھنا میرے قدم جس دن کہ

تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ ○

ڈگیں گے قدم یا اللہ کرنا ہمیں نجات پانے والے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ
یا اللہ! کھول دے قفل ہمارے دلوں کے اپنے ذکر سے اور پورا کر

عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ
ہم پر اپنی نعمت کو اور کامل کر ہم پر اپنا فضل

وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ
اور کر دے ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے، یا اللہ!

اٰتِنِیْٓ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ
دے مجھے جو سب سے بڑھ کر چیز اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے، یا اللہ!

اَحْيِنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَمِتْنِیْ مُسْلِمًا○ اَللّٰهُمَّ
زندہ رکھ مجھے مسلمان اور مارنا مجھے مسلمان، یا اللہ!

عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ
عذاب دے کافروں کو اور ڈال دے ان کے دلوں میں رعب اور اختلاف

بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ
پیدا کر دے ان کی بات میں اور اتار ان پر قہر اپنااور عذاب اپنا

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
یا اللہ! عذاب دے کافروں کو اہل کتاب اور مشرکین کو

الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ
جو انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا اورجھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ
اور روکتے ہیں تیری راہ سے اور تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے

وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ
اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ اور معبود کو نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے بابرکت

وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا○
ہے تو اور برتر ہے تو اس سے کہ کہتے ہیں ظالم بہت بڑا برتر ہونا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
یا اللہ بخش ہمیں اور تمام مؤمنین اور مؤمنات اور مسلمین

وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ
اور مسلمات کو اور درست کر دے انہیں اور صلح دے ان کے آپس میں

وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ
اور الفت دے ان کے دلوں میں اور کر دے ان کے دلوں میں ایمان

وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ
اور حکمت اور ثابت رکھ انہیں اپنے رسول ﷺ کے دین پر اور نصیب کر

اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

انہیں کہ شکر کریں تیری اس نعمت کا جو تونے ان کو دی ہے

وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ

اور یہ کہ پورا کریں تیرا وہ عہد جو تو نے ان سے لیا ہے

وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ

اور غالب کر ان کو اپنے اور ان کے دشمن پر اے معبود برحق

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ

پاک ہے تو کوئی معبود تیرے سوا نہیں بخش دے میرے گناہ اور درست کر دے

لِيْ عَمَلِيْٓ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ

میرے عمل کیونکہ تو بخش دیتا ہے گناہ جس کے چاہتا ہے اور تو ہی

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْلِيْ يَا تَوَّابُ

غفور رحیم ہے اے غفار بخش دے مجھے اے توّاب

تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ

توبہ قبول کر میری اے رحمٰن رحم کر مجھ پر اے عفو در گزر کر مجھ سے

يَا رَءُوْفُ ارْأُفْ بِيْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ

اے رؤف مہربان ہو جا مجھ پر، اے پروردگار! نصیب کر مجھے یہ کہ شکر کروں

نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ

تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر کی ہے اور طاقت دے مجھے اپنی

عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ

عبادت اچھی طرح کرنے کی اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب

يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّ اخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّقِنِيْ

اے رب آغاز کر میرا خیر کے ساتھ اور خاتمہ کر میرا خیر کے ساتھ اور بچا مجھے

السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

برائیوں سے اور جس کو تو بچائے اس دن برائیوں سے تو بے شک

رَحِمْتَهٗ ط وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ

اس پر تونے رحم کیا اور یہی تو ہے بڑی کامیابی یا اللہ

لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ

تیرے ہی لیے ہے تعریف سب کی سب اور تیرے ہی لیے ہے شکر سب کا سب اور تیرا ہی ہے ملک

كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ

سب کا سب اور تیری ہی ہے مخلوق سب کی سب تیرے ہی قبضہ میں ہے بھلائی سب کی

يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗٓ اَسْاَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَ اَعُوْذُبِكَ

سب اور تیری ہی طرف رجوع ہوتی ہیں کل باتیں میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اور تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ

تمام برائیوں سے میں نام لیتا ہوں اس اللہ کا جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ

یا اللہ! دور کر مجھ سے فکر اور غم یا اللہ تیری حمد کے ساتھ

انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِيْ اعْتَرَفْتُ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ

چلتا پھرتا ہوں میں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں میں اے اللہ! معبود میرے اور معبود

اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ

ابراہیم علیہ السلام کے اور اسحٰق علیہ السلام کے اور یعقوب علیہ السلام کے اور معبود جبرئیل علیہ السلام کے

وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ

اور میکائیل علیہ السلام کے اور اسرافیل علیہ السلام کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ قبول کر لے میری

دَعْوَتِيْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّ تَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ

دعا کیونکہ میں بے قرار ہوں اور محفوظ رکھے تو مجھے میرے دین میں کیونکہ میں

مُبْتَلًى وَّتَنَالَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ مُذْنِبٌ وَّ تَنْفِيَ

بلا میں پڑا ہوا ہوں اور شامل حال کرنا میرے اپنی رحمت کیونکہ میں گناہ گار ہوں اور دور کر دے

عَنِّي الْفَقْرَ فَاِنِّيْ مُتَمَسْكِنٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

مجھ سے محتاجی کیونکہ میں بیکس ہوں، یا اللہ!

اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے اس حق کے ذریعہ سے جو سائلوں کو تجھ پر حاصل ہے، کیونکہ

عَلَيْكَ حَقًّا اَيُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ

سائلوں کا تجھ پر حق ہے کہ جونسا سے غلام یا لونڈی خشکی

وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَهُمْ

یا تری والوں میں سے کہ قبول کی ہو تو نے دعا ان کی اور مستجاب الدعوات کیا ہو انہیں

اَنْ تُشْرِكَنَا فِيْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ فِيْهِ وَاَنْ

یہ کہ شریک کر دے تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں کہ وہ مانگیں تجھ سے اور یہ کہ تو

تُشْرِكَهُمْ فِيْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِيْهِ وَاَنْ

ان کو شریک کر دے ان اچھی دعاؤں میں جو ہم تجھ سے مانگیں اور یہ کہ

تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ

عافیت دے تو ہمیں اور ان کو اور یہ کہ قبول کرے تو ہم سے اور ان سے اور یہ کہ

تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

در گزر کرے ہم سے اور ان سے کیونکہ ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے اتارا

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

اور پیروی کی ہم نے رسول کی پس لکھ لے ہمیں شہادت دینے والوں میں

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي

یا اللہ دے محمد ﷺ کو مقام وسیلہ اور کر دے

الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي

برگزیدہ لوگوں میں محبت آپ کی اور عالی مرتبہ لوگوں میں درجہ آپ کا

الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ

اور مقربین میں ذکر آپ کا یا اللہ دے تو مجھے ہدایت اپنے پاس سے

وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ

اور افاضہ کر مجھ پر اپنا فضل اور کامل کر مجھ پر

رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

اپنی رحمت اور اتار مجھ پر اپنی برکتیں، یا اللہ!

اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

بخش مجھے اور رحم کر مجھ پر اور توبہ قبول کر میری کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ

رحم کرنے والا ہے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق اہل

الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ

ہدایت کی سی اور عمل اہل یقین کے سے اور اخلاص اہل

التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ

توبہ کا سا اور ہمت اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی

وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ

اور طلب اہل شوق کی سی اور عبادت اہل تقویٰ کی سی

وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور معرفت اہل علم کی سی یہاں تک کہ ملوں میں تجھ سے، یا اللہ!

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ روک دے مجھے تیری نافرمانیوں سے

حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ

تاکہ عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہوجاؤں ان سے تیری خوشنودی کا اور

وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَ حَتّٰى

تا کہ خالص کروں تیرے سامنے توبہ ڈر کر تجھ سے اور تاکہ

اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ وَحَتّٰى

صاف کروں تیرے سامنے خلوص کو شرما کر تجھ سے اور تا کہ

اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ

بھروسہ کروں تجھ پر کل کاموں میں اور مانگتا ہوں نیک گمان کو

اللّٰہ

بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا

تیرے ساتھ پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا یا اللہ مت ہلاک کرنا ہم کو

فُجَاءَةً وَّلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ

ناگہاں اور نہ پکڑنا ہم کو اچانک اور نہ غافل کرنا ہمیں کسی حق سے

وَّلَا وَصِيَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ○

اور نہ کسی وصیت سے یا اللہ مبدل بأنس کرنا میری وحشت کو میری قبر میں

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ

یا اللہ! رحم کر مجھ پر بطفیل قرآن عظیم کے اور کر دے اسے میرے لیے

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ

رہبر اور نور اور ہدایت اور رحمت یا اللہ یاد کرا دے مجھے اس

مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں اور سکھا دے مجھے اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں

وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۤءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاۤءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ

اور نصیب کر مجھ کو تلاوت اس کی رات دن کے اوقات میں اور کرنا اسے

لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ

میرے لیے حجت اے رب العالمین، یا اللہ! میں غلام ہوں تیرا

اللّٰہ

وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ

اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا اور بیٹا ہوں تیری لونڈی کا ہمہ تن قبضہ میں ہوں تیرے

اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِكَ وَاُوْمِنُ

چلتا پھرتا ہوں تیرے قبضہ میں، تصدیق کرتا ہوں ملنے کی، اور یقین رکھتا ہوں تیرے

بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَاَتَيْتُ

وعدہ پر مجھ کو تو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی اور تو نے منع کیا تو میں نے کر ڈالا یہ

هٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

جگہ ہے پناہ لینے والے کی بذریعہ تیرے دوزخ سے نہیں ہے کوئی معبود سوائے

اَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْٓ اِنَّهٗ لَا

تیرے پاک ہے تو میں نے ظلم کیا اپنی جان پر پس بخش دے مجھے کیونکہ نہیں

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

بخش سکتا ہے گناہوں کو کوئی سوا تیرے یا اللہ تجھی کو سزاوار ہے تعریف

وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ

اور تجھی سے لائق ہے شکایت اور تجھی سے چاہیے فریاد اور تو ہی ہے

الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○

لائق مدد طلب کیے جانے کے اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

یا اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیری ناخوشی سے

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ

اور تیرے عفو کے ساتھ تیری عقوبت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری تجھ سے

لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی

نہیں کر سکتا ہوں میں تعریف تیری تو اسی تعریف کے لائق ہے کہ

نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ

خود کی ہے تو نے اپنی یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری اس سے کہ ہم ڈگ جائیں

اَوْ نُزِلَّ اَوْ نُضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ یُظْلَمَ عَلَیْنَآ

یا کسی کو ڈگائیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں یا ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے

اَوْ نَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیْنَآ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

یا ہم جہالت کریں یا ہم پر جہالت کی جائے یا گمراہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں

اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ الَّذِیْٓ اَضَآءَتْ

چاہتا ہوں میں پناہ تیری ذات گرامی کے نور کی جس سے روشن ہیں

لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ

آسمان اور چمک رہی ہیں اس سے ظلمتیں اور درست ہیں

عَلَیْهِ اَمْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَیَّ

اس سے کام دنیا اورآخرت کے اس سے کہ اتارے تو مجھ پر

غَضَبَكَ وَ تُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰی

غصہ اپنا اور نازل کرے تو مجھ پر ناخوشی اپنی اور تیرا ہی حق ہے تجھ کو منانا

حَتّٰی تَرْضٰی وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ

یہاں تک کہ تو راضی ہوجائے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور طاقت عبادت کی مگر تیری مدد سے، یا اللہ

وَاقِیَةً كَوَاقِیَةِ الْوَلِیْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ

چاہتا ہوں میں نگہبانی مثل نگہبانی بچے کے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّیْلِ وَالْبَعِیْرِ الصَّؤُوْلِ ○

برائی سے دو اندھوں کی یعنی رَو اور حملہ آور اونٹ کی

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے،

حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے،

حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول فرمایئے اور

اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ

چھٹی منزل بروز پنجشنبہ (جمعرات)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو تیرے نبی ہیں اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے

خَلِيْلِكَ وَمُوْسٰى نَجِيِّكَ وَعِيْسٰى رُوْحِكَ

جو تیرے خلیل ہیں اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے جو تیرے کلیم ہیں، اور حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے جو روح اللہ

وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ

اور کلمۃ اللہ ہیں اور بطفیل کلام حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے اور انجیل حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے اور زبور

دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت داؤد علیہ السلام اور قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَبِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ اَوْ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ اَوْ

اور بطفیل ہر وحی کے جس کو تو نے بھیجا ہوا ور ہر حکم کے جس کو تو نے جاری کیا ہو اور

سَآئِلٍ اَعْطَيْتَهٗ اَوْ فَقِيْرٍ اَغْنَيْتَهٗ اَوْ غَنِيٍّ

بذریعہ ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو اور ہر محتاج کے جس کو تو نے تونگر کیا ہو اور ہر تونگر کے

اَفْقَرْتَهٗ اَوْ ضَآلٍّ هَدَيْتَهٗ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ

جس کو تو نے محتاج کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جس کو تو نے ہدایت کی ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام کے

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى

جس کو تو نے زمین پر رکھا تو ٹھہر گئی اور

السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ

آسمانوں پر رکھا تو تھم گئے اور پہاڑوں پر رکھا تو جم گئے

وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل اس تیرے نام کے کہ ٹھہرا ہوا ہے اس سے عرش تیرا

وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام کے کہ پاک ہے اور ستھرا ہے جو

فِيْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ

تیری کتاب میں تیرے یہاں سے اتارا گیا ہے اور بطفیل اس تیرے نام کے جس کو تو نے

عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ

دن پر رکھا تو روشن ہو گیا اور رات پر رکھا تو اندھیری ہو گئی

وَبِعَظْمَتِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ

اور بطفیل تیری عظمت کے اور تیری بڑائی کے اور بطفیل تیرے نور ذات کے یہ کہ

تَرْزُقَنِيْ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ وَ تُخَلِّطَهٗ بِلَحْمِيْ

نصیب کرے تو مجھے قرآن عظیم اور پیوست کر دے تو اسے گوشت میں

وَدَمِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِيْ

اور میرے خون میں اور میری شنوائی میں اور میری بینائی میں اور اس پر عامل بنا دے میرے جسم کو

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

اپنی قدرت اور قوت سے کیونکہ نہیں ہے پھرنا معصیت سے اور قوت عبادت کی مگر تیرے ذریعہ سے

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ

یا اللہ نہ نڈر کر دے ہمیں اپنی خفیہ تدبیر سے اور مت بھلا ہم کو اپنا ذکر

وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِيْنَ ○

اور نہ پردہ دری کر ہماری اور نہ کر ہمیں غافلوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری عافیت عاجلہ اور

بَلَآئِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَآ اِلٰى رَحْمَتِكَ يَا

تیری بلا کا دفعیہ اور نکلنا دنیا سے تیری رحمت کی طرف اے

مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ

وہ کہ کافی ہے سب کے عوض اور نہیں کافی ہے اس کے عوض میں کوئی

يَآ اَحَدَ مَنْ لَّآ اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ

اے کس بے کسوں کے اے سہارے بے سہاروں کے

لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِيْ مِمَّآ اَنَا فِيْهِ

قطع ہو گئی امید مگر تجھ سے نجات دے مجھے اس حال سے کہ میں اس میں ہوں

وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَآ اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ بِجَاهِ وَجْهِكَ

اور مدد کر میری بلا نازل شدہ پر صدقہ اپنی ذات

الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

پاک کا اور بطفیل حق حضرت محمد ﷺ کے جو تجھ پر ہے آمین، یا اللہ!

احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ

نگہبانی کر میری اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور آڑ میں لے لے مجھے

بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ

اپنی اس قوت کے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا اور رحم کر مجھ پر بوجہ اپنی اس قدرت کے جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے

فَلَآ اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَآئِيْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ

کہ پھر میں ہلاک نہ ہوں اور تو ہی میری امیدگاہ ہے، بہتیری ایسی نعمتیں ہیں

اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ وَكَمْ

کہ تو نے دیں مجھے اور کم رہا بمقابلہ ان کے شکر میرا اور بہت سی

مِّنۡ بَلِیَّۃٍ ابۡتَلَیۡتَنِیۡ بِھَا قَلَّ لَکَ بِھَا صَبۡرِیۡ

ایسی مصیبتیں ہیں کہ مبتلا کیا تو نے مجھے ان میں اور کم رہا ان پر صبر میرا

فَیَا مَنۡ قَلَّ عِنۡدَ نِعۡمَتِہٖ شُکۡرِیۡ فَلَمۡ یَحۡرِمۡنِیۡ

پس اے وہ کہ کم رہا اس کی نعمت کے وقت شکر میرا پھر بھی محروم نہ کیا مجھے

وَیَا مَنۡ قَلَّ عِنۡدَ بَلِیَّتِہٖ صَبۡرِیۡ فَلَمۡ یَخۡذُلۡنِیۡ

اور اے وہ کہ کم رہا اس کی مصیبت کے وقت صبر میرا پھر بھی ساتھ نہ چھوڑا میرا

وَیَا مَنۡ رَّاٰنِیۡ عَلَی الۡخَطَایَا فَلَمۡ یَفۡضَحۡنِیۡ یَا ذَا

اور اے وہ کہ دیکھا مجھے گناہوں پر پھر بھی فضیحت نہ کیا مجھے، اے ایسے

الۡمَعۡرُوۡفِ الَّذِیۡ لَا یَنۡقَضِیۡ اَبَدًا وَّ یَا ذَا النَّعۡمَآءِ

احسان والے کہ کبھی ختم نہ ہوں اور اے ایسی نعمتوں والے

الَّتِیۡ لَا تُحۡصٰی اَبَدًا اَسۡاَلُکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی

کہ کبھی شمار نہ ہوسکیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت کاملہ نازل کرے تو

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِکَ اَدۡرَاُ فِیۡ نُحُوۡرِ الۡاَعۡدَآءِ

حضرت محمد ﷺ پر اور آل پر حضرت محمد ﷺ کی اور تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں

وَالۡجَبَابِرَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیۡ عَلٰی دِیۡنِیۡ بِالدُّنۡیَا

اور زور آوروں کے مقابلہ میں یا اللہ مدد کر میری میرے دین پر دنیا کے ساتھ

وَعَلٰۤی اٰخِرَتِیۡ بِالتَّقۡوٰی وَاحۡفَظۡنِیۡ فِیۡمَا غِبۡتُ

اور میری آخرت پر تقویٰ کے ساتھ اور تو ہی محافظ رہ میری

عَنۡہُ وَلَا تَکِلۡنِیۡۤ اِلٰی نَفۡسِیۡ فِیۡمَا حَضَرۡتُہٗ یَا مَنۡ

ان چیزوں کا جو میری آنکھ سے دور ہیں اور نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کے ان چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہو اے وہ کہ

لَّا تَضُرُّہُ الذُّنُوۡبُ وَلَا تَنۡقُصُہُ الۡمَغۡفِرَۃُ

نہیں نقصان پہنچاتے اسے گناہ اور نہیں کمی کرتی اس کے یہاں مغفرت

ھَبۡ لِیۡ مَا لَا یَنۡقُصُکَ وَاغۡفِرۡ لِیۡ مَا لَا یَضُرُّکَ

دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے یہاں کچھ اور معاف کردے مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان پہنچاتی تجھے

اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَھَّابُ اَسۡاَلُکَ فَرَجًا قَرِیۡبًا وَّ صَبۡرًا

کیونکہ تو ہی دینے والا ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے کشائش فوری اور صبر

جَمِیۡلًا وَّ رِزۡقًا وَّاسِعًا وَّ الۡعَافِیَۃَ مِنۡ جَمِیۡعِ

جمیل اور رزق واسع اور امن جملہ

الۡبَلَآءِ وَاَسۡاَلُکَ تَمَامَ الۡعَافِیَۃِ وَاَسۡاَلُکَ

بلاؤں سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

دَوَامَ الۡعَافِیَۃِ وَاَسۡاَلُکَ الشُّکۡرَ عَلَی الۡعَافِیَۃِ

بقا امن کی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر امن پر

وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سیر چشمی آدمیوں سے اور نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت کی

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ

مگر ساتھ اللہ برتر وبزرگ کے یا اللہ کر دے میرے باطن کو

خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً

بہتر میرے ظاہر سے اور کر دے میرے ظاہر کو بھی اچھا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ اچھی چیز جو تو لوگوں کو دے

مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَآلٍّ وَّلَا

مال ہو یا بی بی یا اور اولاد کہ نہ گمراہ ہوں میں اور نہ

مُضِلٍّ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ

گمراہ کرنے والا، یا اللہ کر لے ہمیں اپنی منتخب بندوں میں سے جن کے چہرے اور

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اعضاء روشن ہوں گے جو مقبول مہمان ہوں گے، یا اللہ!

اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا نفس جو تجھ پر اطمینان رکھے جو تیرے ملنے کا یقین رکھے

وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے حکم پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے یا اللہ !

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے ہی لیے حمد ہے

حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

ایسی حمد کہ مستمر رہے تیرے استمرار کے ساتھ اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد

لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

کہ نہ ہو انتہاء اس کی تیری مشیت کے ورے اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد

لَّا يُرِيْدُ قَآئِلُهٗٓ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

کہ نہ قصد کرتا ہو کرنے والا اس کا مگر تیری خوشنودی کا اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد کثیر ہر

عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّ تَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ

پلک مارنے کے وقت اور ہر سانس لینے کے وقت

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ

یا اللہ! متوجہ کر دے میرے دل کو اپنے دین کی طرف اور حفاظت رکھ ہماری

وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْٓ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِيْ

ادھر اُدھر سے اپنی رحمت کے ساتھ یا اللہ ثابت قدم رکھ مجھے کہیں ڈگ نہ جاؤں میں اور ہدایت کر

اَنْ اَضِلَّ ○ اَللّٰھُمَّ کَمَا حُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ

مجھے کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں میں یا اللہ جس طرح حائل ہے تو مجھ میں اور میرے

قَلْبِیْ فَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الشَّیْطَانِ وَعَمَلِہٖ اَللّٰھُمَّ

دل میں تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس کے

اُرْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ

کام میں یا اللہ نصیب کر ہمیں اپنا فضل اور نہ محروم رکھ ہمیں اپنے رزق سے اور برکت دے

لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَآءَنَا فِیْٓ اَنْفُسِنَا

ہمیں اس رزق میں جو تو نے ہمیں دیا اور کر غنا ہماری ہمارے دلوں میں

وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِیْمَا عِنْدَكَ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ

اور کر دے رغبت ہماری اس چیز میں جو تیرے پاس ہے، یا اللہ کر دے

مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهٗ وَاسْتَھْدٰكَ فَھَدَیْتَهٗ

مجھے ان لوگوں میں سے کہ انہوں نے توکل کیا تجھ پر پس تو کافی ہو گیا انہیں اور انہوں نے ہدایت مانگی تجھ سے پس تو نے ہدایت کر دی انہیں

وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ

اور انہوں نے مدد چاہی تجھ سے پس تو نے مدد دی انہیں یا اللہ کر دے میرے دل کے خیالات کو

قَلْبِیْ خَشْیَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ ھِمَّتِیْ وَھَوَایَ

اپنا خوف اور اپنی یاد اور کر دے ہمت میری اور خواہش میری

فِیْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ وَمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ

اس چیز میں جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے یا اللہ اور جس بات میں تو امتحان کرے میرا

مِنْ رَّخَآءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِیْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ

خواہ آسانی ہو خواہ سختی تو جمائے رکھ مجھے طریق حق

وَشَرِیْعَةِ الْاِسْلَامِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ تَمَامَ

اور شریعت اسلام پر یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نعمت

النِّعْمَةِ فِی الْاَشْیَآءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَیْهَا

کا پورا ہونا جملہ چیزوں میں اور تیرا شکر ان پر

حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضٰی الْخِیَرَةَ فِیْ جَمِیْعِ مَا

یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور بعد راضی ہونے کے میرے لیے انتخاب کر تمام ایسی چیزوں

یَكُوْنُ فِیْهِ الْخِیَرَةُ وَبِجَمِیْعِ مَیْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

میں جن میں انتخاب ہوتا ہے اور انتخاب سب ہی اچھے کاموں کا نہ برے کاموں

لَا بِمَعْسُوْرِهَا یَا كَرِیْمُ ○ اَللّٰھُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ

کا، اے کریم اے اللہ! نکالنے والے صبح کے

وَجَاعِلَ الَّیْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا

اور بنانے والے رات کو آرام کا وقت اور سورج اور چاند کو مقیاس کا وقت

قَوِّنِیْ عَلَی الْجِهَادِ فِیْ سَبِیْلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ

قوت دے مجھے اپنی راہ میں جان لڑانے کی یا اللہ تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِكَ وَ صَنِیْعِكَ اِلٰی خَلْقِكَ

حمد ہے تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں اپنی مخلوق کے ساتھ

وَلَكَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِكَ وَصَنِیْعِكَ اِلٰۤی اَهْلِ

اور تیرے ہی لیے حمد ہے تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں ہمارے گھر

بُیُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِكَ وَصَنِیْعِكَ اِلٰی

والوں کے ساتھ اور تیرے ہی لیے حمد ہے تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں

اَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَّلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَیْتَنَا وَلَكَ

خاص ہماری جانوں کے ساتھ اور تیری ہی لیے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت کی اور تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ بِمَاۤ اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا

حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی اور تیرے ہی لیے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی

وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ

اور تیرے ہی لیے حمد ہے قرآن شریف پر اور تیرے ہی لیے حمد ہے اہل اور مال پر

وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی

اور تیرے ہی لیے حمد ہے درگزر کرنے پر اور تیرے ہی لیے حمد ہے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے

وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِیْتَ یَاۤ اَهْلَ التَّقْوٰی

اور تیرے ہی لیے حمد ہے جبکہ راضی ہو جائے تو اے وہ ذات جس سے ڈرنا چاہئے

وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ

اور اے وہ کہ لائق ہے گناہوں کے معاف کرنے کے یا اللہ! توفیق دے مجھے اس چیز کی جسے تو اچھا سمجھے

وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّیَّةِ

اور پسند کرے قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت

وَالْهُدٰی اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ

یا طریق بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، یا اللہ !

اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِیْلٍ مَّاكِرٍ عَیْنَاهُ تَرَیَانِیْ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری مکار دوست سے کہ آنکھیں تو اس کی مجھے دیکھتی ہوں

وَقَلْبُهٗ یَرْعَانِیْۤ اِنْ رَّاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ

اور دل اس کا مجھے چرے لیتا ہو اگر دیکھے بھلائی تو دبا دے اسے اور اگر

رَّاٰی سَیِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

دیکھے برائی تو فاش کرے اسے، یا اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری

الْبُؤْسِ وَ التَّبَاؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ

شدت فقر اور بہت محتاجی سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں

مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

تیری شیطان سے اور اس کے لشکر سے، یا اللہ ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

عورتوں کے فتنہ سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے

تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

کہ منہ پھیرے تو مجھ سے قیامت کے دن، یا اللہ!

اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس عمل سے کہ رسوا کردے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری

كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ

ہر اس ساتھی سے کہ تکلیف دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے

يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُ

منصوبے سے کہ غافل کردے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے فقر سے کہ بھول میں ڈال دے مجھے

بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ

اور پناہ چاہتا ہوں ہر اس مالداری سے کہ دماغ چلا دے میرا یا اللہ !

مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ

تیری پناہ چاہتا ہوں فکر کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ساتویں منزل بروز جمعہ

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ يَا سَمِيْعُ

یا رب یا رب یا رب اے اللہ اے کبیر اے سمیع

يَا بَصِيْرُ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ

اے بصیر اے وہ کہ نہیں ہے شریک اس کا اور نہ کوئی مشیر اس کا

وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَا عِصْمَةَ

اور اے پیدا کرنے والے آفتاب اور ماہتاب روشن کے اور اے پناہ

الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَا رَازِقَ الطِّفْلِ

مصیبت زدہ ترساں پناہ جو کے اور اے روزی پہنچانے والے

الصَّغِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ

ننھے بچے کے اور اے جوڑنے والے ٹوٹی ہڈی کے میں مانگتا ہوں تجھ سے

دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِیْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِیْرِ

مانگنا مصیبت زدہ محتاج کا سا مثل مانگنے بے قرار آفت زدہ کے

اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِیْحِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ بندہائے عزت کے تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ

الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِیَةِ

رحمت کی کنجیوں کے تیری کتاب میں سے اور بوسیلہ ان آٹھ ناموں کے

الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ

جو لکھے ہوئے ہیں رخِ آفتاب پر یہ کہ کر دے تو قرآن شریف کو

رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

بہار میرے دل کی اور کشایش میرے غم کی اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں (یہاں مطلوب مباح کا تصور کرے)

كَذَا وَكَذَا یَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ

فلاں اور فلاں چیز اے غمگسار ہر اکیلے کے اور اے ساتھ

كُلِّ فَرِیْدٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاهِدًا

ہر تنہا کے اور اے قریب جو بعید نہیں اور اے حاضر

غَیْرَ غَآئِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا حَیُّ

جو غائب نہیں اور اے غالب جو مغلوب نہیں اے حی

یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ

اے قیوم اے بزرگی اور عزت والے اے نور آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَیَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا جَبَّارَ

اور زمینوں کے اور اے زینت آسمانوں اور زمینوں کے اے تھامنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں اور زمینوں کے اے اصلاح کرنے والے آسمان اور زمین کے

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا قَیَّامَ السَّمٰوٰتِ

اے موجود آسمانوں اور زمینوں کے اور اے قائم رکھنے والے آسمانوں

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا صَرِیْخَ

اور زمینوں کے، اے بزرگی اور عزت والے، اے دادرس

الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَمُنْتَهَى الْعَآئِذِیْنَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ

فریادیوں کے اور آخری دوڑ پناہ مانگنے والوں کی اور کشایش دینے والے

الْمَكْرُوْبِیْنَ وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ وَمُجِیْبَ

بے چینوں کے اور راحت دینے والے غمزدوں کے اور قبول کرنے والے

دُعَآءِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا كَاشِفَ الْكُرَبِ یَا اِلٰهَ

بے قراروں کی دعا کے اور اے کشایش دینے والے صاحب کرب کے اے الٰہ العالمین

الْعَالَمِيْنَ وَيَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ

اور اے ارحم الراحمین تیرے ہی سامنے پیش کی جاتی ہے ہر حاجت

حَاجَةٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

یا اللہ تو خلاق عظیم ہے تو سنتا جانتا ہے تو

اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

غفور رحیم ہے تو مالک ہے عرش عظیم کا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْلِيْ

یا اللہ تو محسن ہے صاحب جود صاحب کرم ہے بخش دے مجھے

وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ

اور رحم کر مجھ پر اور امن دے مجھے اور رزق دے اور پردہ پوشی کر میری اور جبر نقصان کر میرا

وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

اور رفعت دے مجھے اور ہدایت دے مجھے اور گمراہ نہ کر مجھے اور داخل کر مجھے جنت میں

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ

اے ارحم الراحمین اے رب

فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْٓ اَعْيُنِ

اپنا بنالے مجھے اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے اور

النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّءِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ

لوگوں کی نظر میں عظمت دے مجھے، اور برے اخلاق سے بچائے رکھ مجھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهٗ

یا اللہ فرمائش کی ہے تو نے ہماری ذات سے ان اعمال کی کہ ہم اس پر اختیار نہیں رکھتے

اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا ○

بدون تیری توفیق کے تو دے ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق کہ راضی کر دے تجھے ہم سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا وَّ اَسْاَلُكَ قَلْبًا

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے دل

خَاشِعًا وَّ اَسْاَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ اَسْاَلُكَ

خشوع کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے

دِيْنًا قَيِّمًا وَّ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ

دین راست اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے

وَّ اَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الشُّكْرَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر

عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ

امن پر اور مانگتا ہوں تجھ سے بے پروائی لوگوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْكَ مِنْهُ

یا اللہ میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو

ثُمَّ عُدْتُّ فِیْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَآ اَعْطَیْتُكَ

اور پھر لوٹ کر اس کو کیا ہو اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے اس عہد کی جو میں نے تجھ کو

مِنْ نَّفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ

اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے

لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّیْتُ بِهَا عَلٰی مَعْصِیَتِكَ

ان نعمتوں کے بارے میں جن سے قوت حاصل کی میں نے تیرے گناہ پر

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَیْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ

اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ہر اس نیکی کے بارے میں کہ کرنا چاہا میں نے اس کو خالص تیرے لیے

فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ مَا لَیْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ

پھر مل گئی اس میں وہ چیز جو خالص تیرے لیے نہ تھی یا اللہ رسوا نہ کرنا مجھے

فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ ○

کیونکہ تو تو مجھ کو جانتا ہے اور مت عذاب کرنا مجھے کیونکہ تو مجھ پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اے پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور پروردگار عرش

الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَیْثُ

عظیم کے یا اللہ کافی ہو جا تو مجھے ہر مہم میں جس طرح

شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِیْنِیْ

سے چاہے تو اور جس جگہ سے چاہے تو کافی ہے مجھ کو اللہ میرے دین کے لیے کافی ہے

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِیْ

اللہ مجھ کو میری دنیا کے لیے کافی ہے مجھ کو اللہ کل فکروں کے لیے کافی ہے

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ

مجھ کو اللہ اس شخص کے لیے جو مجھ پر زیادتی کرے کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لیے جو مجھ پر

حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ

حسد کرے کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لیے کہ فریب دے مجھے برائی کے ساتھ کافی

اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ فِی

ہے مجھ کو اللہ موت کے وقت کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے

الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰهُ

وقت، کافی ہے مجھ کو اللہ میزان کے پاس کافی ہے مجھ کو اللہ

عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ

پل صراط کے پاس کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ

بھروسہ کیا میں نے اور وہی رب ہے عرش عظیم کا، یا اللہ

اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے ثواب شکر کرنے والوں کا سا اور مہمانی مقربین کی سی

وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَذِلَّةَ

اور ہمراہی انبیاء علیہم السلام کی اور یقین صدیقوں کا سا، اور تواضع

الْمُتَّقِيْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِیْ عَلٰى

متقین کی سی اور خشوع یقین والوں کا یہاں تک کہ وفات دے تو مجھے

ذٰلِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ

اسی حال پر اے ارحم الراحمین! یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَیَّ وَبَلَآئِكَ الْحَسَنِ الَّذِیْ

بوجہ تیرے سابق انعام کے مجھ پر اور بوسیلہ اس اچھے امتحان کے جس سے

ابْتَلَيْتَنِیْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِیْ فَضَّلْتَ عَلَیَّ اَنْ

امتحان لیا ہو تو نے میرا اور بوسیلہ تیرے اس فضل کے جو تو نے فضل کیا ہو مجھ پر کہ

تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ○

داخل کر مجھے جنت میں اپنے احسان اور فضل اور رحمت سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا وَّهُدًى قَيِّمًا

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور ہدایت مستحکم

وَّعِلْمًا نَّافِعًا ○ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِیْ

اور علم نافع، یا اللہ! نہ کر کسی بدکار کا مجھ پر

نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○

کوئی احسان اس کی مکافات کرنی پڑے مجھے کو دنیا میں اور آخرت میں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَيِّبْ

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور وسیع کر دے میرا خلق اور حلال کر دے

لِیْ كَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِیْٓ

میرا کسب اور قناعت دے مجھے اس چیز پر جو تو نے مجھے دی اور نہ لے جا طلب میری کسی

اِلٰى شَیْءٍ صَرَّفْتَهٗ عَنِّیْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَجِيْرُكَ

ایسی چیز کی طرف جس کو تو نے مجھ سے ہٹایا ہو، یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ

تمام ان چیزوں سے جو تو نے پیدا کیں اور تیری حفاظت میں آتا ہوں

مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ لِّیْ

ان سے اور کر میرے لیے اپنے یہاں دخل اور کر میرے لیے

و سلام
۱۰۰ درود
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
۱۰۰
درود وسلام

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُحَمَّد
تعریف والا
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُصْطَفٰی
چنا ہوا
یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرضِ ناشر

درود پاک کے مختلف صیغے احادیث میں وارد ہوئے ہیں جن میں سے ہر صیغہ اپنی جگہ اہمیت وفضیلت کا حامل ہے، ان میں سے کسی بھی درود کا پڑھنا بڑے فضائل و برکات کے حصول کا ذریعہ ہے۔

چوں کہ وہ سارے درود پاک حدیث کی مختلف کتابوں میں بکھرے ہوئے تھے جن تک رسائی ایک عامی آدمی کے لیے قدرے مشکل تھی ،اس بناپر وہ انھیں اپنا معمول بنانے اوران پر مُرتَّب ہونے والے فضائل کو حاصل کرنے سے محروم تھا۔ اللہ ربُّ العزت جزائے خیر دے ہمارے اکابرومشائخ کو کہ انھوں نے امت کی سہولت اوران کے نفع کی خاطر اُن میں سے چند درود پاک کو منتخب کرکے ایک جگہ جمع فرمادیا، تاکہ امت بہ آسانی انھیں اپنے معمول میں لاسکے اور اُن پر مُرتَّب ہونے والے فضائل وبرکات کو حاصل کرسکے۔

چناں چہ اُن بابرکت درود پاک میں سے سو(۱۰۰) درود پاک کی

یہ سوغات پیشِ خدمت ہے، اگر ہوسکے تو روزانہ ورنہ کم ازکم جمعہ کے روز انھیں خود بھی پڑھیں اور گھر والوں کو بھی پڑھنے کی تاکید کریں تاکہ گھر کا ہر فردان درود پاک کے فضائل وبرکات سے اپنا دامن بھرسکے۔ نیز پڑھنے سے قبل اللہ ربُّ العزت کی رضا حاصل کرنے اور حضرت نبیٔ کریم ﷺ کی قربت ومحبت حاصل کرنے کی نیت بھی ضرور کرلیں۔

علاوہ ازیں جب کبھی حج یا عمرے کا مبارک سفر مقدر ہو تو اس مجموعے کو بھی ضرور اپنے ساتھ لے جائیں یا آپ کا اپنا کوئی عزیز اس سفر پر جارہا ہو تو اسے یہ مجموعہ ہدیۃً پیش کریں۔

اخیر میں گذارش ہے کہ اس مجموعے کی تزئین وطباعت کے مختلف مراحل میں شریک ادارے کے جملہ معاونین کے حق میں دعافرمائیں۔

احبابِ
حراپبلی کیشن

حرا
HIRA PUBLICATION

فضائلِ درود شریف

نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف پڑھنا انتہائی مقبول، مبارک اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت پسندیدہ عمل ہے، قرآن وحدیث میں اس کے بے شمار فضائل وارد ہوئے ہیں۔ قرآنِ مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

(سورۂ احزاب، آیت نمبر ۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی پر، اے ایمان والو! تم بھی ان پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

● نیز ایک حدیث میں حضورِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے ساتھ اس کو قرب ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے۔

(فیض القدیر، ص ۴۴۲، ج ۲)

● حضرت ابوطلحہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ ایک دن نبیٔ اکرم ﷺ کا چہرۂ انور خوشی سے بہت چمک رہا تھا اور خوشی کے اثرات چہرۂ انور پر بہت ہی محسوس ہو رہے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (ﷺ)! جتنی خوشی آج چہرۂ انور پر محسوس ہو رہی ہے اتنی کبھی پہلے نہیں محسوس ہوئی۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے خوشی کیوں نہ ہو، اس لیے کہ ابھی ابھی جبرئیل (علیہ السلام) میرے پاس آئے تھے اور یہ کہہ کر گئے ہیں کہ آپ کی امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیں گے، اس کے دس گناہ معاف فرمائیں گے، اس کے دس درجے بلند فرمائیں گے اور ایک فرشتہ اس سے وہی کہے گا جو اس نے کہا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے (حضرت) جبرئیل سے پوچھا کہ یہ فرشتہ کیسا ہے؟ انھوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو قیامت تک کے لیے اس کام پر مقرر فرما دیا ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے تو وہ کہے "وَاَنْتَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ" اور تجھ پر بھی اللہ تعالیٰ درود (رحمت) بھیجے۔ (الترغیب والترہیب بہ حوالہ طبرانی)

● حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ ۱۰۰ درود (رحمت) بھیجتے ہیں اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی پیشانی پر "بَرَآءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ" اور "بَرَآءَةٌ مِّنَ النَّارِ" لکھ دیتے ہیں۔ یعنی یہ شخص نفاق سے بھی بری اور جہنم سے بھی بری ہے اور قیامت کے روز شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر فرمائیں گے۔
(الترغیب والترہیب بہ حوالہ طبرانی)

● حضرت ابو کاہلؓ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے ابو کاہل! جو شخص میری محبت اور شوقِ ملاقات میں ہر دن تین مرتبہ اور ہر رات تین مرتبہ مجھ پر درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم فرمالیا ہے کہ اس کے اس رات اور اس دن کے گناہوں کی مغفرت فرمادیں۔
(الترغیب والترہیب بہ حوالہ ابن ابی عاصم وطبرانی)۔

● "زاد السعید" میں بہ روایت طبرانی حضور اکرم ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجے (یعنی کتاب میں لکھے) تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

جمعہ کے دن ایک ہزار درود کی فضیلت

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار درود پڑھا کرے گا، اسے اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک کہ وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے۔
(الترغیب ص ۵۰۱)

۸۰ سال کے گناہ معاف

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

تو اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کے لیے اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔
(فضائلِ درود)

حضرتِ اقدس شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ کا معمول جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد مندرجہ بالا درود شریف اسّی (۸۰) مرتبہ پڑھنے کا ہمیشہ سے تھا اور خدّام کو بھی اس کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔

سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی
سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ۔

(القرآن الحکیم)

۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔[1] (طبرانی)

۲

اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔ (مسند احمد)

۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

[1] رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اس درود شریف کو پڑھے، میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے۔ (طبرانی)

وَالْمُسْلِمَاتِ۔[1] (ابنِ حبان)

۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (بیہقی)

۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

[1] حضرت ابو سعید خدری ؓ نے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے تو اس کے لیے باعثِ تزکیہ ہوگا۔ (ابن حبان)

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بخاری شریف)

٦

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،[1] وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(مسلم شریف)

٧

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،

---

[1] مسلم شریف کی روایت میں "اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ" ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابن ماجۃ)

٨

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائی)

٩

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد شریف)

۱۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ،
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
(ابوداؤد شریف)

۱۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
(مسلم شریف)

۱۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، وَبَارِكْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
(ابوداؤد شریف)

۱۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ،
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ۔
(مسلم شریف)

۱۴

[1] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

---

[1] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ”جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے تو یہ درود شریف پڑھے“۔

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (ابوداؤد شریف)

۱۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا [1]
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ،
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ۔ (طبری)

۱۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

---

[1] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے ”جو شخص یہ درود شریف پڑھے، قیامت کے دن میں اس کے لیے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا“۔

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۔ (السعایۃ)

۱۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (السعایۃ)

۱۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (صحاح ستہ)

۱۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائی، ابن ماجہ)

۲۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائی)

٢١

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَكُوْنُ لَكَ رِضًی وَّ لَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً، وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ، وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ، وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ، وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ [1]

(القول البدیع)

---

[1] ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”جو کوئی سات جمعے تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے گا تو اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی“۔

٢٢

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم)

٢٣

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَوَاتُ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ - (دارقطنی)

۲۴

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ -
(مسند احمد)

۲۵

وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ - (نسائی)

صِيَغُ السَّلَامِ

۲۶

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ
وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ
الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ - (بخاری شریف، نسائی)

۲۷

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ،

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (مسلم، نسائی)

۲۸

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔
(نسائی)

۲۹

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (نسائی شریف)

۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔ (نسائی)

۳۱

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (موطا)

۳۲

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ۔ (طبرانی)

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ (ابوداؤد)

بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (موطا)

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ

لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ۔ (موطا)

۳۶

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ
لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُوْلُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ۔ (موطا)

۳۷

اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ۔ (طحاوی)

۳۸

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ،
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (ابوداود)

۳۹

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ
وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ
الصّٰلِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

(مسلم شریف)

۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(المستدرک للحاکمؒ)

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

۴۱

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(بیہقی)

۴۲

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(طحاوی)

۴۳

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(عبدالرزاق)

۴۴

اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (ابن ابی شیبہ)

۴۵

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

(بیہقی)

۴۶

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (عبدالرزاق)

۴۷

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ ۔

(عبدالرزاق)

۴۸

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ[1] (اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)۔ (جمع الفوائد للہیثمی)

۴۹

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (ابن ماجہ شریف)

[1] ہر جگہ بریکٹ کے اندر کی عبارت اپنی طرف سے اضافہ ہے، روایت میں نہیں ہے۔

۵۰

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ، (اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)۔ (دار قطنی)

۵۱

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (عبد الرزاق)

۵۲

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (ترمذی)

۵۳

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ (طحاوی)

۵۴

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ اَلزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (عبدالرزاق)

۵۵

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔
(کنزالعمال بحوالہ طبرانی)

۵۶

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوٰتُ
الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (المغنی)

۵۷

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ
لِلّٰهِ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔
(بیہقی)

۵۸

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ الزَّاكِيَاتُ
لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ ۔ (بیہقی)

۵۹

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ الزَّاكِيَاتُ
لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ،
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (بیہقی)

٦٠

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (بیہقی)

٦١

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْغَادِيَاتُ الرَّائِحَاتُ الزَّاكِيَاتُ الْمُبَارَكَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ،(اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)۔

(جمع الفوائد للبیہقی)

٦٢

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَالْغَادِيَاتُ وَالرَّائِحَاتُ وَالزَّاكِيَاتُ وَالنَّاعِمَاتُ الْمُتَتَابِعَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (کنز العمال بحوالہ طبرانی)

٦٣

بِسْمِ اللهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ، شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَشَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (بیہقی)

۶۴

بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ
الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔
(بیہقی)

۶۵

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ،
نَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ۔
(بیہقی)

۶۶

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، اَلتَّحِيَّاتُ
الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ،
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔
(بیہقی)

بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، اَلتَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ
الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (بیہقی)

٦٨

بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ
الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ،

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (عبدالرزاق)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَلتَّحِيَّاتُ
الْمُبَارَكَاتُ وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ
الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (عبدالرزاق)

بِسْمِ اللهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ
الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ، شَهِدْتُّ[1] اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ، شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

(عبدالرزاق)

۷۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (بزار، طبرانی)

۷۲

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ۔

(طبرانی)

۷۳

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَّ اجْزِ

[1] روایت میں "شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" دو مرتبہ ہے۔ (طبرانی)

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

(طبرانی)

۷۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (حصن حصین بہ حوالہ بزار)

۷۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔ (بخاری شریف)

٧٦

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ۔

(نسائی)

٧٧

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ۔

(ابن ماجہ)

٧٨

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ۔

(نسائی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

(نسائی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

(نسائی)

۷۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ۔

(نسائی)

۷۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ۔

(ابن ماجہ)

۷۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔

(نسائی)

۷۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(نسائی)

۸۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(نسائی)

۸۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ وَصَلَّیْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ (عبدالرزاق)

۸۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، وَ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔
(بیہقی)

۸۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ،

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ (مسند ابی عوانہ)

۸۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ،
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔
(نسائی)

۸۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ فِی
الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ (مسند ابی عوانہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ، وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ اٰلَ اِبْرَاهِیْمَ
فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ (دارمی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔
(مسند احمد)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ، وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ (مسند احمد)

۸۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ، وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ (عبد الرزاق)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ، وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ فِی
الْعَالَمِیْنَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (مسند ابی عوانہ)

۹۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، وَ بَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (مسند احمد)

۹۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ، وَ بَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
(ابن ماجہ)

۹۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ
وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ، وَ بَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
(مؤطا امام محمد)

۹۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ، وَ بَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (نسائی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَعَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(عبدالرزاق)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَعَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(مسند احمد)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (ابن حبان)

٩٨

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ، سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَآئِدِ الْخَیْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ، اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُہٗ فِیْہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

(ابن ماجہ)

۹۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ
بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ
وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ
یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

(شفاء)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ
صَلَوَاتِکَ شَیْءٌ، وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا
یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ، وَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ ۔

(طبرانی، دیلمی)

جامع دعا

حضرت ابوامامہ ؓ نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ (ﷺ)! دعائیں تو آپ نے ہمیں بہت سی بتادی ہیں اور ساری دعائیں مجھے یاد نہیں رہتیں، آپ مجھے کوئی ایسی مختصر دعا بتادیجیے جو سب دعاؤں کو شامل ہوجائے۔ اس پر حضور اکرم ﷺ نے انھیں یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ
مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ
مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ) وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔

(ترمذی)

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ وَسَلٰمٌ
عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيۡرِ خَلۡقِهٖ سَيِّدِنَا
وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا كَثِيۡرًا بِرَحۡمَتِكَ يَآ اَرۡحَمَ
الرّٰحِمِيۡنَ اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔

عَمِلَ قَلِيْلًا وَاُجِرَ كَثِيْرًا۔

(بخاری و مسلم)

عمل کم نفع زیادہ مع منزل

عَمَلَ قَلِيْلًا وَاُجِرَ كَثِيْرًا

(بخاری ومسلم)

عمل کم نفع زیادہ
مع منزل

- جادو، کرتب، شیطان، خبیث جنات، آسیب وغیرہ سے حفاظت۔
- چور، ظالم اور ہر طرح کے دشمن سے حفاظت۔
- ہر طرح کے نقصان سے حفاظت۔
- نیز دنیا اور آخرت کے بہت سے فوائد پر مشتمل دعاؤں کا مجموعہ۔

مُرتِّب : (حضرت) حاجی شکیل احمد صاحب (دامت برکاتہم)
مُجازِ بیعت : حضرت اقدس مفتی محمد حنیف صاحب دامت برکاتہم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

بعد حمد وصلوٰۃ یہ ناکارہ نام کا حنیف ’’کام کا کثیف‘‘ عَفَا اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ مَا صَدَرَ مِنَ الزَّلَلِ وَاِنَّہٗ تَعَالٰی مُجِیْبٌ۔ بعد ازاں گزارش ہے کہ میرے کرم فرما بہت ہی عزیز دوست بھائی شکیل احمد مدظلہٗ وسلمہٗ نے بنظرِ نصحِ مسلمین ایسی دعاؤں کا ایک مجموعہ تالیف فرمایا ہے کہ وہ ساری دعائیں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے موقع بموقع حضراتِ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو تعلیم فرمائی تھیں۔ کھلی بات ہے کہ بَفحوائے آیت ’’وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى‘‘ یہ ساری دعائیں آپ کی زبانِ مبارک سے از راہِ وحی وجود میں آئیں۔ اس لیے یہ بات لُزوماً ثابت ہوگئی کہ اللہ رب العزت کی طرف سے ہی ارشاد ہوا کہ میرے بندوں سے آپ کہیں کہ وہ اِن کلمات کے ذریعے میری بارگاہ میں سوالی بنیں۔ اب کھلی بات ہے کہ جب عرضی کا مضمون خود حاکمِ اعلیٰ ہی کا تعلیم کیا ہوا ہو تو اس عرضی کی مقبولیت میں کیا شبہ ہوسکتا ہے، اس لیے اس رسالۂ عجالہ کی ساری دعائیں حرزِ جان بنانے کے لائق ہیں کہ اس راہ سے دارین کی صلاح اور فلاح کی امید اور توقع ہے۔

(مفتی) محمد حنیف جونپوری نزیل بمبئی

عناوین

نماز کے بعد کی دعائیں

جمعہ کے چند قیمتی اعمال

صبح اور شام کی دعائیں

ہر شیطان مردود اور سرکش ظالم کے شر سے حفاظت

نیکیاں ہی نیکیاں

بِسْــــــــــمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

عرضِ مرتب

اللہ رب العزت نے اس دنیا میں ہر انسان کو بہت سی نعمتیں عطا فرمائیں ہیں۔ ان نعمتوں کے ساتھ ساتھ کچھ پریشانیاں بھی ہیں جو انسان کے ساتھ ہر دم لگی رہتی ہیں۔ انسان اُن پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے اپنی عقل اور لوگوں کے تجربے کی بنیاد پر کچھ دنیوی اسباب اختیار کرتا ہے۔ اُن اسباب کو اختیار کرنے کے بعد کبھی تو مطلوبہ نتیجہ برآمد ہوجاتا ہے اور پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں اور کبھی کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوتا اور پریشانیاں جوں کی توں باقی رہتی ہیں۔ جب اسباب اختیار کرنے کے باوجود پریشانیاں دور نہیں ہوتیں تو آج کل کے حالات میں عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ پھر ایسے لوگ یہ سوچنے لگتے ہیں کہ کہیں کسی نے کچھ کرا تو نہیں دیا؟ شک کی سوئی کبھی تو رشتے دار کی طرف کبھی پڑوسی کی طرف اور کبھی پارٹنر کی

طرف گھومنے لگتی ہے اور پھر یہ بے چارے اپنے خیال کے مطابق اپنی پریشانیاں دور کرنے کے لیے عاملوں کے پاس جانا شروع کر دیتے ہیں۔

چوں کہ اس دورِ انحطاط میں ہر شعبے کے اندر اہلِ اخلاص کی کمی دکھائی دیتی ہے، لہٰذا عملیات کی لائن میں بھی مخلص عاملین کم اور پیشہ ور عاملین زیادہ نظر آتے ہیں۔ اس لیے لوگ اکثر انھیں پیشہ ور عاملوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں اور مسئلہ سلجھنے کے بجائے مزید الجھتا چلا جاتا ہے۔ جو شخص ایک مرتبہ کسی پیشہ ور عامل کے چکر میں پھنس جاتا ہے وہ پھر جلدی اس کے چنگل سے نکل نہیں پاتا اور اپنا مال اور وقت تو برباد کرتا ہی ہے، بعض اوقات عزت وعصمت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، ایمان کا تو اللہ ہی حافظ ہے۔ لیکن :

؎ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کے مصداق پریشانیاں کم ہونے کے بجائے بڑھتی ہی چلی جاتی ہیں۔

اس تکلیف دہ صورتِ حال کو دیکھ کر دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ

کیوں نہ حضرت نبیٔ کریم ﷺ کی تعلیم کردہ دعائیں اور آپ کے وہ معمولات عام کیے جائیں جن پر عمل کر کے ہر شخص اس کرنی کرانی کے چکر سے محفوظ رہ سکتا ہے اور اگر خدانخواستہ کوئی گرفتار بھی ہو گیا تو وہ اپنا علاج آپ کر سکتا ہے، اسے کسی پیشہ ور عامل کے پاس جانے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہوگی۔

پیشِ نظر کتابچے میں سب سے پہلے منزل کے عنوان سے قرآنِ مجید کی وہ آیات لکھی ہوئی ہیں جن کا پڑھنا خاص طور پر جادو، کرتب، آسیب وغیرہ سے حفاظت کے سلسلے سے بہت ہی نافع اور مُجرَّب ہے۔ منزل کے ختم پر کچھ دعائیں بھی تحریر کی گئی ہیں جن کا پڑھنا مذکورہ فائدے کے حصول کے لیے نسخۂ اکسیر ہے۔ اس کے بعد وہ دعائیں لکھی گئی ہیں جنھیں اپنا معمول بنا کر ہر آدمی دنیا اور آخرت کے بے شمار فوائد حاصل کر سکتا ہے۔

آپ اس کتابچے میں درج شدہ اذکار کو اپنا معمول بنا کر دیکھیں، ہمیں امید ہی نہیں؛ بل کہ یقینِ کامل ہے کہ ان قرآنی آیات اور

حضرت نبیٔ کریم ﷺ کی تعلیم کردہ دعاؤں پر عمل کر کے آپ ہر طرح کی مصیبت اور پریشانی سے نجات پا سکتے ہیں، تاہم بلاناغہ پابندی کے ساتھ پڑھنا اور کامل یقین کے ساتھ پڑھنا شرط ہے، اس کے بغیر مقصد حاصل نہیں ہوگا۔

اللہ رب العزت ہماری اس حقیر کوشش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائیں، نیز اس کتابچے کی ترتیب میں جن احباب کا ہمیں تعاون حاصل رہا اور اکابر کی جن کتابوں سے ہم نے استفادہ کیا، اللہ رب العزت اپنی شایانِ شان انھیں اس کا بہتر بدلہ عنایت فرمائیں، آمین بجاہِ سید المرسلین۔

نوٹ: نماز کا چھوڑ دینا ہر طرح کی پریشانیوں اور مصیبتوں کو اپنے گھر بلانا ہے، لہٰذا خوب اچھی طرح سمجھ لیں کہ ان اذکار سے پورا پورا نفع اسی وقت ہوگا جب آپ پنج وقتہ نماز پابندی کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کریں گے۔

محتاجِ دعا

شکیل احمد، پنویل، بمبئی

بہ روز جمعہ، ۲۷/رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ
۱۷/اگست ۲۰۱۲ء

پڑھیں، پڑھیں، ضرور پڑھیں

ایمان کی حفاظت کی دعا

حضرت ابوبکر صدیق ؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شرک تم لوگوں میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تمھیں ایسی دعا نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے پڑھ لوگے تو چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جاؤ گے؟ حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول (ﷺ)! ضرور بتائیے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا روزانہ تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ۔

(کنز العمال جلد ۳ باب الشرک الخفی)

منزل پڑھنے کا طریقہ

روزانہ صبح وشام یا سونے سے قبل ایک مرتبہ ہلکی آواز سے پڑھ لیا کریں، اگر حفظِ مکان یا دوکان کے لیے پڑھیں تو مکان یا دوکان ہی میں اس کا ورد کریں۔ ایک صورت یہ بھی ہے کہ پڑھنے کے بعد پانی کے گھڑے میں دم کردیں اور اس پانی کو مکان یا دوکان میں چھڑک دیں۔ آسیب اور جن کی شکایت ہو تو پڑھ کر دم کرنے کا معمول بنالیں، بہتر یہ ہے کہ دونوں وقت ورنہ کم از کم ایک وقت پڑھ لیں۔ اس طرح اگر چالیس دن تک مسلسل پڑھیں اور دم کریں اور اس پانی کو پئیں تو ان شاء اللہ آسیب، سحر و کرتب وغیرہ کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی جگہ چور، ڈاکو سے یا ظالموں کے ظلم اور درندوں سے حفاظت مطلوب ہو تو اس جگہ اس کا ورد کریں، ہر قسم کی بلا اور مصیبت کو دور کرنے کے لیے بھی اس کا اہتمام نہایت مُجرَّب ہے۔ اسے خود بھی پڑھیں اور بچوں اور عورتوں کو بھی اس کے پڑھنے کی

تاکید کریں، ان شاء اللہ ہر قسم کی بلاؤں اور پریشانیوں سے حفاظت رہے گی اور خدا کی غیبی مدد و نصرت شاملِ حال ہوگی۔

حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب دامت برکاتہم (ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلویؒ) منزل کے بارے میں لکھتے ہیں کہ "ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچپن ہی میں اس منزل کو اہتمام سے یاد کرانے کا معمول تھا۔"

نوٹ: حاشیے میں منزل کی آیات کے چند فضائل و برکات لکھے گئے ہیں جو احادیث سے ماخوذ ہیں، ان فضائل کو بہ طور وظیفہ نہ پڑھیں؛ بل کہ ذوق وشوق پیدا کرنے کے لیے کبھی کبھی دیکھ لیا کریں، بہ طور وظیفے کے صرف آیاتِ مبارکہ پڑھا کریں۔

منزل کی آیات اگر بغیر وضو پڑھنے کی ضرورت پیش آئے تو آیاتِ مبارکہ کو ہاتھ سے نہ چھوئیں، البتہ خالی جگہ سے پکڑ سکتے ہیں؛ جب کہ پورے قرآنِ مجید کو چھونے میں یہ رعایت نہیں ہے۔ (از مُرتّب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ [1]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج

[1] حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی، بیہقی)
فائدہ: اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی احادیث میں ترغیب ہے۔

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ [1]

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

[1] حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس (۱۰) آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن و شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل و عیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری اور رنج و غم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا، وہ دس (۱۰) آیتیں یہ ہیں: چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی، پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورۂ بقرہ کی پھر تین آیتیں ۔ (معارف القرآن)

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ
تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ [1]

[1] حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا ختمِ سورہ) پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے، اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی سکھاؤ۔ (مستدرک، حاکم، بیہقی)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٙ وَاغْفِرْ لَنَا ٙ
وَارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ؕ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ [۱]

[۱] حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی، شَهِدَ اللّٰهُ سے اَلْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر (۷۰) حاجتیں پوری فرمائیں گے، جن میں کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔
(روح المعانی)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ
يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيثًا ۙ وَّالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِأَمْرِهٖ ۗ أَلَا لَهُ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ○
أُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۗ إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ○ۚ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ
اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○ [1]
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۗ أَيًّا مَّا
تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

[1] قرآنِ مجید کی یہ تینوں آیات (إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحْسِنِينَ تک) دفعِ مضرت کے لیے مُجرّب اور مشہور ہیں۔

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ
سَبِيلًا ○ [1]
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ○ [2]
أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُونَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَإِنَّمَا

[1] حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے ہی اور شام ہوتے ہی یہ دو (۲) آیتیں (قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ سے وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا تک) پڑھ لے تو اس کا دل اس دن اور اس رات میں مردہ نہ ہوگا۔ (الدیلمی)

[2] وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الخ یہ آیت، آیتِ عزت ہے۔ (مُسندِ احمد)

حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ○

وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ○ ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ○ۙ

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا ○ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمۡ لَوَاحِدٌ ○ؕ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ

۱ حضرت ابراہیم بن حارث تیمیؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو حضور اکرم اللہ ﷺ نے ایک سریے میں بھیجا، جاتے وقت یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں: اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ الخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

فائدہ: چوں کہ اس زمانے میں سریے کا موقع میسر نہیں ہے، لہٰذا جب کبھی کسی سفر پر جانے کا موقع ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرے، ان شاء اللہ سلامتی اور عافیت کے ساتھ لوٹے گا۔

الۡمَشَارِقِ ○ؕ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ

الۡكَوَاكِبِ ○ۙ وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ○ۚ

لَا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى وَيُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ

كُلِّ جَانِبٍ ○ۖ دُحُوۡرًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ۙ

اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ

ثَاقِبٌ ○ فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ

خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ○ ۱

يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ

تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ○ۚ فَبِاَىِّ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرۡسَلُ عَلَيۡكُمَا

۱ سورہ صٰٓفّٰت کی یہ ابتدائی آیات دفعِ مضرات کے لیے بہت مجرّب ہیں۔

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ
عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ

حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حشر کی آخری تین آیتیں ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ سے آخر سورت تک پڑھ تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن وہ مر گیا تو اسے شہادت کی موت نصیب ہوگی اور جس نے شام کے وقت یہی کلمات پڑھ لیے تو اسے بھی یہی فضیلت حاصل ہوگی۔
(تفسیر مظہری بحوالہ ترمذی)

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ [1]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

[1] قرآن مجید کی یہ آیات (قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے شَطَطًا تک) دفعِ مضرات کے لیے بہت مُجرّب اور مشہور ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ [1]

[1] حضرت جُبَیر بن مُطعِم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں سے تم اپنے سب رفقا سے زیادہ خوش حال اور بامراد ہو کر لوٹو اور تمھارا سامان زیادہ ہو جائے؟ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! بے شک میں ایسا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآنِ مجید کی آخری

(بقیہ صـ۲۹ پر)

ہر تکلیف اور شر سے حفاظت کا عمل

حضرت عبداللہ بن خُبیبؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صبح اور شام تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ لیا کرو تو یہ تمھاری ہر تکلیف دہ شر سے حفاظت کے لیے کافی ہے۔
(ابوداؤد، کتاب الادب)

جادو اور خبیث جنات سے حفاظت کے اعمال

شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ نے آیاتِ سحر کو دفعِ سحر کے سلسلے میں نہایت مُجرَّب اور نفع بخش بیان کیا ہے۔ (مجرباتِ عزیزی، الاتقان)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ط

پانچ سورتیں (سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس) پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ پر ختم کرو۔ (تفسیرِ مظہری)

فائدہ: ایک روایت میں سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر اور ایک روایت میں سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا گیا ہے۔ (ترمذی)

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ۙ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ۚ فَغُلِبُوْا
هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ۚ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ
سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

سحر، جادو، کرتب وغیرہ سے حفاظت کی دعا

حضرت کعب بن احبارؓ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھا کرتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ

لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی
کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ ۔ (موطا امام مالک، کتاب الشعر، باب مایؤمر بہ من التعوذ)

خبیث جنات کے شر سے حفاظت کی دو دعائیں

۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ الجن (جس رات میں آپ ﷺ نے جنات کو دعوت دی تھی) میں ایک جن آگ کا شعلہ لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا (اور آپ کو جلانا چاہا) تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ اے اللہ کے رسول (ﷺ)! کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھادوں جنھیں اگر آپ پڑھیں تو اس کی آگ بجھ جائے اور وہ منھ کے بل جا گرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ضرور سکھائیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا آپ یہ کلمات کہیں۔

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَکَلِمَاتِہِ

التَّآمَّۃِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ
مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ
فِیْھَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمَا تَخْرُجُ
مِنْھَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ، وَمِنْ شَرِّ
طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ
بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ ۔ (کتاب الدعاء للطبرانی حدیث ۱۰۵۸)

۲) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ کی خدمت میں بخار کی تعویذ کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ تعویذ مجھے دکھلاؤ، چناں چہ آپ کو دکھلایا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ایک عہد ہے جسے حضرت سلیمانؑ نے ہوام سے لیا تھا (کہ وہ اس تعویذ کے پڑھنے والے کو نہیں ستائیں گے)، اس کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرَنِیَّۃٌ مِلْحَۃٌ بَحْرٍ قَفْطَا۔
(المعجم الکبیر، باب الظاء/المعجم الاوسط، باب المیم)

نوٹ: ہوام جنات کی ایک قسم ہے اور یہ بات حدیث سے ثابت ہے۔ دیکھیں بذل المجہود، کتاب الادب)

نوٹ

منزل سے لے کر مندرجہ بالا تمام دعاؤں تک پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پئیں اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائیں۔ بہتر یہ ہے کہ اس کے لیے پانی کا ایک بوتل مخصوص کرلیں اور ہر مرتبہ پڑھ کر اس پانی میں دم کریں، نیز پانی ختم ہونے سے پہلے اس میں مزید پانی ملا لیا کریں۔ اسی طرح ہاتھوں پر اس طرح دم کریں کہ تھوک کے کچھ چھینٹیں ہتھیلیوں پر گریں اور پھر ان ہاتھوں کو پورے بدن پر پھیریں اور گھر والوں پر بھی دم کریں۔

نظرِ بد سے حفاظت کی دو دعائیں

۱) حضرت حزام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو نظر لگنے کا اندیشہ محسوس فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرَّهٗ۔

(ابن السنی، مایقول اذا رای شیئا)

۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی چیز کو دیکھ کر تعجب ہو (اور اسے نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو) تو یہ دعا پڑھ لیا کرو:

مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(ابن السنی، باب ما یقول اذا رای من نفسہ)

نظرِ بد لگ جائے تو یہ دعا پڑھے

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نظرِ بد دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا اور فرمایا کہ اسے پڑھ کر (حضرت) حسن اور (حضرت) حسین (رضی اللہ عنہما) پر دم کیا کرو۔

ابنِ عساکر میں ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت غم زدہ تھے۔ سبب پوچھا تو فرمایا کہ حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) کو نظرِ بد لگ گئی ہے۔ فرمایا کہ یہ سچائی کے قابل چیز ہے، نظر واقعی لگتی ہے، آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انھیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

دریافت فرمایا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ ذَا الْمَنِّ الْقَدِیْمِ ذَا الْوَجْهِ الْکَرِیْمِ وَلِیَّ الْکَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ۔

حضور اکرم ﷺ نے یہ دعا پڑھی تو دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو! اپنی جانوں، اپنی بیویوں اور اپنی اولاد کو اس دعا کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی کوئی اور دعا پناہ کی نہیں۔

(تفسیر ابن کثیر سورۂ قلم آیت نمبر ۵۱)

نوٹ: جب یہ دعا پڑھے تو اَلْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ کی جگہ اپنے بچوں وغیرہ کے نام لے کر دعا کو پورا کرے۔

نفس کے شر سے بچے رہنے کی دعا

حضرت عمران بن حُصَیْنؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے میرے والد حُصَیْن کو دعا کے یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

(ترمذی، کتاب الدعوات)

نفس کو قابو میں رکھنے کا عمل

جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو تو وہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر یَا مُمِیْتُ (اے موت دینے والے) پڑھتے پڑھتے سو جائے، ان شاء اللہ اس کا نفس اس کا مُطیع ہو جائے گا۔

(حصنِ حصین فصلِ دھم، اسماءِ حسنیٰ)

شیطان کے دھوکوں سے محفوظ رہیں

حضرت ابوبکر صدیقؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنی امت کو بتلا دو کہ وہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

دس (۱۰) مرتبہ صبح کو،

دس (۱۰) مرتبہ شام کو اور

دس (۱۰) مرتبہ سوتے وقت پڑھا کریں۔

سوتے وقت پڑھنے سے وہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہیں گے، شام کو پڑھنے سے شیطان کے دھوکے سے محفوظ رہیں گے اور صبح کے وقت پڑھنے سے میرے (اللہ کے) غصے سے محفوظ رہیں گے۔

(کنز العمال جلد ۲ حدیث ۳۶۰۷)

آنکھ کھلتے ہی یہ دعا پڑھے

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اس کے بعد مغفرت کی دعا کرے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ یا کوئی اور دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرمائیں گے۔ اس کے بعد وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے تو اس وقت پڑھی جانے والی نماز بھی قبول ہوگی۔ (ترمذی، ماجاء فی الدعاء اذا انتبہ من اللیل)

نوٹ: رات کو جب آنکھ کھلے تو یہ دعا پڑھ کر کچھ نہ کچھ مانگ لے اگرچہ نماز نہ پڑھے اور پڑھ لے تو بہت اچھا ہے۔

تہجد کے وقت کا عمل

ایک روایت میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو سب سے پہلے (وضو کرنے سے پہلے) سورۂ آلِ عمران کی آیتیں اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے اُولِي الْاَلْبَابِ تک، یا مِيْعَادَ تک، یا ختمِ سورت تک پڑھتے تھے۔ (ابن السنی)

وضو کے بعد پڑھنے کی ایک قیمتی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا۔

(الدعاء للطبرانی، القول عند الفراغ من الوضو)

مسجد جاتے وقت راستے میں پڑھنے کی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ

عمل کم نفع زیادہ
اللہ
مع منزل

اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَآءً وَّلَا سُمْعَةً، وَخَرَجْتُ اتِّقَآءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ستر (۷۰) ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

(ابن ماجہ، باب المشی الی الصلوٰۃ)

نماز کے بعد کی دعائیں

جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث تمیمیؓ روایت کرتے ہیں کہ انھیں حضور اکرم ﷺ نے چپکے سے ارشاد فرمایا: جب تم مغرب کی فرض نماز سے فارغ ہوجاؤ تو سات (۷) مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

پڑھ لیا کرو ۔ اگر تم اسی رات وفات پا جاؤ گے تو خدا تعالیٰ تمھیں
جہنم سے آزادی کا پروانہ مرحمت فرمائیں گے۔ اسی طرح جب
تم فجر کی فرض نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات (۷) مرتبہ (مذکورہ
دعا) پڑھ لیا کرو۔ اگر تم اس دن انتقال کر گئے تو جہنم سے آزادی
کا پروانہ تمھارے لیے لکھ دیا جائے گا۔ (ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)
مُسندِ احمد میں مذکور ہے کہ یہ دعا کسی سے بات چیت کرنے سے پہلے
پڑھنی چاہیے۔ (مُسندِ احمد)

پاگل پن، جذام، کوڑھ اور فالج سے حفاظت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ
نے حضرت قَبیصہ بن مُخارِقؓ سے فرمایا: کہ جب تم فجر کی نماز پڑھ تو

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

چار مرتبہ پڑھا کرو تو تم چار بیماریوں (پاگل پن، جذام، کوڑھ،

اور فالج) سے محفوظ رہو گے۔ پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ
فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَاَنْزِلْ
عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ روایت کی تفصیل یہ ہے۔

فائدہ: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ قَبیصہ بن مُخارقؓ
حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ
(ﷺ)! میں اس حالت میں آپ کے پاس آیا ہوں کہ مجھ میں
طاقت نہیں ہے، میری عمر زیادہ ہوگئی ہے، میری ہڈیاں کم زور ہوگئی
ہیں، موت کا وقت قریب ہے، میں محتاج ہو گیا ہوں اور لوگوں کی نگاہ
میں ہلکا ہو گیا ہوں، میں آپ کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوا ہوں
تا کہ آپ مجھے وہ مختصر چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے دنیا اور
آخرت میں نفع دیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر
بھیجا ہے، تمھارے اردگرد جتنے پتھر، درخت اور ڈھیلے ہیں وہ سب

تمھاری اس بات پر رو پڑے ہیں۔ اے قبیصہ ! فجر کی نماز کے بعد یہ دعا (سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ الخ) پڑھ لیا کرو، اس سے تم پاگل پن، جذام، کوڑھ اور فالج (اور ایک روایت کے مطابق اندھے پن) سے محفوظ رہو گے اور اے قبیصہ! آخرت کے لیے یہ چار کلمات (اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ الخ) بھی پڑھتے رہنا۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر یہ ان کلمات کو برابر کہتے رہے اور بھول کر یا بے رغبتی سے انھیں نہ چھوڑا تو جنت کا کوئی دروازہ ایسا نہ ہوگا جو ان کے لیے کھلا نہ ہو۔ (ملخصا ابن السنی، ما یقول فی دبر صلوۃ الصبح)

ستّر (۷۰) حاجتیں پوری ہوں گی

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، شَهِدَ اللهُ سے اَلْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک اور قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک نازل ہوئیں تو عرش سے معلق ہو کر اللہ تعالیٰ

سے فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل کر رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کرے گی؟ ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزت وجلال اور ارتفاعِ مکان کی کہ جو لوگ ہر فرض نماز کے بعد تمھاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے، جنت الفردوس میں جگہ دیں گے، روزانہ ستّر (۷۰) مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں گے اور ان کی ستّر (۷۰) حاجتیں پوری کریں گے، جن میں ادنیٰ حاجت مغفرت ہے۔ (روح المعانی تفسیر سورہ آلِ عمران آیت نمبر ۱۸)

فائدہ: بعض روایتوں میں ہے کہ ہم ان کے دشمنوں پر ان کو غلبہ عطا کریں گے۔ (کنز العمال جلد ۲ حدیث ۵۰۵۶)

پڑھنے کا طریقہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ؕ
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

نماز کا پورا اجر ملے گا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

تین مرتبہ پڑھے گا وہ بھرپور ثواب پائے گا اور اسے نماز کا پورا پورا اجر ملے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضور اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے فرمایا: اے معاذ! بخدا مجھے تم سے محبت ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! میرے ماں باپ آپ پر قربان، بخدا مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے معاذ! (اسی محبت کی بنا پر) میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا نہ چھوڑنا۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (الدعا للطبرانی، جامع ابواب القول فی ادبار الصلوات)

حَقِّ عبادت ادا ہو جائے گا

حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا اے محمد (ﷺ)! اگر آپ چاہیں کہ رات یا دن کی عبادت کا حق ادا فرمائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَعَ خُلُوْدِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ۔

(کنز العمال ج ۲ حدیث: ۴۹۵۴)

جمعہ کے چند قیمتی اعمال

بیٹے کے ساتھ والدین کے بھی گناہ معاف

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔

سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک ہزار گناہ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) گناہ معاف فرمائیں گے۔

(ابن السنی، مایقول بعد صلوٰۃ الجمعۃ)

اَسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اَسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

تو اس کے اَسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کے لیے اَسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔ (فضائلِ درود)

صبح اور شام کی دعائیں

رحمت کی دعا بھی ملے اور شہادت کا مرتبہ بھی

حضرت مَعقِل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کو تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پڑھے، پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستّر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر اسی دن اسے موت آگئی تو وہ شہید مرے گا اور جو شخص شام کو پڑھ لے تو اسی طرح ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں

اور اگر وہ اس رات مر گیا تو شہید مرے گا۔ (ترمذی، کتاب فضائل القرآن)

ترتیب یہ ہے کہ پہلے تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ○

پڑھے، پھر سورۂ حشر کی یہ آخری تین آیات ایک مرتبہ پڑھے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

نیکیوں کی کمی پورا کر دینے والا عمل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم
ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح ہوتے ہی

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا
وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

پڑھ لے تو اس کی (نیکیوں میں) جو کمی اس دن رہ گئی ہوگی وہ پوری
کر دی جائے گی اور جو شام کے وقت پڑھ لے تو اس کی
(نیکیوں میں) جو کمی اس رات رہ گئی ہوگی وہ پوری کر دی جائے گی۔
(ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)

ادھورے کام پورے ہوں گے

حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح اور شام سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے، خواہ سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے تو خدا تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی کفایت کریں گے۔ (یعنی اس کے ادھورے کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے اسباب پیدا فرمائیں گے) وہ دعا یہ ہے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (ابوداؤد۔حدیث ۵۰۸۱)

ہاتھ پکڑ کر جنت میں

حضرت مُنیذرؓ ایک افریقی صحابی ہیں، وہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھ لے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ

نَبِيًّا (ﷺ)۔

تو میں اس بات کا ذمہ دار ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کرادوں۔ (الطبرانی فی المعجم، باب المیم)

ایک روایت میں ہے کہ صبح وشام تین مرتبہ پڑھے۔ (مجمع الزوائد)

جنت میں داخلے کا ایک اور عمل (سید الاستغفار)

حضرت شدّاد بن عوفؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ان کلمات کو شام کے وقت پڑھا اور اسی رات اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور جس نے صبح کے وقت پڑھا اور اسی دن اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ، وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

تمام نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے

حضرت عبداللہ بن غنّام ؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح سویرے یہ دعا پڑھ لی:

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ۔

تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کو یہ دعا پڑھ لی:

اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ۔

تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔ (ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)

تمام نعمتوں کی حفاظت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ۔ (کنز العمال جلد ۲ حدیث ۴۹۵۸)

ہر چیز کے نقصان سے بچنے کی دعا

حضرت عثمان بن عفّان ؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا کہ جو بندہ ہر روز صبح اور شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔

تو اس کو ہر گز کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، ایک روایت میں ہے کہ اس کو اچانک کوئی مصیبت نہیں پہنچتی ۔ (ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ،

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (بخاری شریف)

جو مانگو ملے گا

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ ابن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمھیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے عرض کیا ضرور سنائیں۔ فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ، وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ، وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ، وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ، وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے جو مانگے تو اللہ تعالیٰ ضرور اسے وہ چیز عطا فرمائیں گے۔

(مجمع الزوائد، ج ۱۰ باب مایقول اذا اصبح واذا امسی)

تمام نعمتوں کے حاصل کرنے کی دعا

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کو تین مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّ سِتْرٍ، فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

اور شام کو تین مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ، فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے کہ وہ اس پر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دیں۔

(ابن السنی، باب مایقول اذا اصبح واذا امسی)

ہر نقصان اور زہریلی چیز کے ڈسنے سے حفاظت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح اور شام کو

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔

پڑھ لے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

ایک دوسری روایت میں بستر پر جاتے وقت پڑھنے کا بھی تذکرہ ہے جس کا فائدہ یہ ہے کہ اس وقت پڑھ لینے سے ہر (زہریلی چیز) کے ڈسنے سے حفاظت ہوگی۔
(مجمع الزوائد، ج ۱۰)

ہر مصیبت اور حادثے سے حفاظت

(دعائے حضرت ابو درداءؓ)

حضرت طلق بن حبیبؒ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو درداءؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ تمھارا مکان جل گیا، انھوں نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرا شخص آیا اور اس نے بھی یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ تیسرے شخص نے آکر یہ خبر دی کہ

آگ لگی اور اس کے شرارے بلند ہوئے، لیکن جب تمھارے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ حضرت ابو درداءؓ نے فرمایا کہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کریں گے۔ وہ آدمی کہنے لگا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ ہم آپ کی کون سی بات پر تعجب کریں؟ آیا نہیں جلا پر (جو آپ نے فرمایا) یا (آپ کے اس جملے پر کہ) مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک نہیں جلائیں گے۔ فرمایا میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک کسی مصیبت اور حادثے میں گرفتار نہ ہوگا، میں نے اس دعا کو پڑھ لیا تھا۔ (وہ دعا یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ (الدعاء للطبرانی، القول عند الصباح)

ہر شیطان مردود اور سرکش ظالم کے شر سے حفاظت

دعائے حضرت انسؓ بن مالک

حضرت انسؓ پر حجاج بن یوسف سخت ناراض ہوا اور کہا کہ اگر فلاں وجہ نہ ہوتی تو میں تم کو قتل کر دیتا۔ حضرت انسؓ نے فرمایا تو ہرگز مجھے قتل نہیں کر سکتا، اس لیے کہ مجھے حضور اکرم ﷺ نے ایسی دعا سکھلا دی ہے جس کے ذریعے میں ہر شیطان مردود اور سرکش ظالم کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہوں۔ جب حجاج نے سنا تو گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اور کہا اچھا! مجھے بھی وہ دعا سکھا دیجیے۔ حضرت انسؓ نے فرمایا تو اس کا اہل نہیں ہے، پھر بعد میں آپ نے وہ دعا اپنے بعض لڑکوں کو بتا دی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِيْنِیْ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی

مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ ، لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا
اَجِرْنِیْ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ، اِنَّ وَلِیِّ َۦ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ ، فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔
(کتاب الدعاء للطبرانی، القول عند الدخول علی السلطان)

جب دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے

حضرت ابو بردہ بن عبد اللہؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے بیان کیا کہ آپ ﷺ جب دشمن کا خوف محسوس فرماتے تو یہ دعا پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ
وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۔
(ابوداؤد، کتاب الصلوۃ، مایقول اذا خاف قوماً)

دشمن کے سامنے پڑھنے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعا)

نوٹ: بزرگوں کا تجربہ یہ ہے کہ اگر اس دعا کو دشمن کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ دشمن قابو نہیں پا سکتا۔ چناں چہ حضرت ابو رافعؓ سے منقول ہے کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے اپنی بیٹی کی شادی (مجبوراً) حجاج بن یوسف سے کر دی اور رخصتی کے وقت اپنی بچی سے کہا کہ جب حجاج تیرے پاس آئے تو اس وقت یہ دعا پڑھ لینا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کی بیٹی نے یہ دعا پڑھی جس کی وجہ سے حجاج اس کے قریب نہ آ سکا۔ نیز حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے دعوے کے ساتھ کہا کہ جب حضور اکرم ﷺ کسی سخت مصیبت اور رنج و غم سے دوچار ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ نیز وہ یہ دعا پڑھ کر بخار زدہ کو بھی دم کیا کرتے تھے۔

دشمن کے گھیرے میں بھی حفاظت

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

(مُسندِ احمد، ج ۳ حدیث ۱۰۹۷۷)

تکلیف کے سَتّر (۷۰) دروازے بند

حضرت مکحولؒ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ۔

تو اللہ رب العزت تکلیف کے سَتّر (۷۰) دروازے بند کر دیتے ہیں جن میں ادنیٰ تکلیف تنگ دستی ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۳۹۰/۱۵)

بیماری، تنگدستی اور غربت دور کرنے کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضور اکرم ﷺ کے ساتھ باہر نکلا، اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ ﷺ

کے ہاتھ میں تھا۔آپ ﷺ کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو
بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔آپ ﷺ نے پوچھا تمھارا یہ
حال کیسے ہو گیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا
یہ حال کر دیا۔آپ ﷺ نے فرمایا میں تمھیں چند کلمات
بتلاتا ہوں جنھیں تم پڑھو گے تو تمھاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے
گی ۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○

اس واقعے کے کچھ عرصے بعد آپ ﷺ اس طرف تشریف لے
گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا۔آپ نے خوشی کا اظہار فرمایا۔اس
نے عرض کیا کہ جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے ہیں
میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (مُسندِ ابویعلی)

بہترین رزق اور برائیوں سے حفاظت کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے
ارشاد فرمایا: جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے اس دن بہترین
رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَشْهَدُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (ابن السنی، ما یقول اذا اصبح)

قرض کی ادائیگی اور مصیبتوں کو دور کرنے کی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز حضور اکرم
ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک انصاری صحابی پر نگاہ پڑی
جن کا نام ابوامامہؓ تھا۔آپ نے دریافت فرمایا اے ابوامامہ! کیا بات
ہے، تم غیرِ نماز کے وقت مسجد میں بیٹھے نظر آرہے ہو؟ انھوں نے عرض
کیا اے اللہ کے رسول (ﷺ)! مجھے پریشانیوں اور قرضوں نے
جکڑ رکھا ہے۔حضور اکرم ﷺ نے فرمایا میں تمھیں دعا کا ایسا تحفہ نہ

پیش کروں کہ جب تم اسے پڑھنے لگو تو اللہ تعالیٰ تمھاری پریشانی کو دور فرما دیں اور تمھارے قرض کو بھی ادا کروا دیں؟ عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ (ﷺ)! ۔ آپ ﷺ فرمایا صبح اور شام یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحَزَنِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی طرح کیا، پس اللہ نے میری پریشانی کو بھی دور کردیا اور مجھ سے قرض کے بوجھ کو بھی اتار دیا۔

(ابوداؤد، استعاذہ)

دنیا ترے قدموں میں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا

تو وہ اٹھ کر مقامِ کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دعا کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! میں نے تیری توبہ قبول کی، تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ سے ان کلمات کے ذریعے دعا کرے گا میں اس کے بھی گناہ معاف کردوں گا اور اس کی مہم کو فتح کردوں گا اور شیاطین کو اس سے روک دوں گا اور دنیا اس کے دروازے پر ناک رگڑتی چلی آئے گی، اگرچہ وہ اس کو دیکھ نہ سکے، وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ، وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۔

(المعجم الاوسط باب من اسمہ محمد)

غموں کو مسرّت سے بدلنے کی دعا

حضورِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو کوئی غم، پریشانی یا فکر لاحق ہو
تو وہ یہ دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے نہ صرف اس کی پریشانی
کو دور فرمادیں گے؛ بل کہ اس کے غموں کو خوشی اور راحت میں تبدیل
فرمادیں گے۔ صحابۂ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! ہم لوگ
اسے یاد نہ کرلیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں، تم بھی اسے یاد کرلو اور
تمھارے علاوہ جو بھی اس دعا کو سنے، اسے بھی چاہیے کہ وہ اسے یاد کرلے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ
اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ
عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ
سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ، اَوْ
عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ
فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ

رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ
وَذَهَابَ هَمِّيْ۔ (مجمع الزوائد، باب مایقول اذا اصابہ ہم)

نیکیاں ہی نیکیاں

اللہ کی رحمت کے سائے میں

جو شخص سورۂ انعام کی مندرجہ ذیل تین آیتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ
ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ○ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ
وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ○

پڑھے گا تو اس کے لیے چالیس ہزار فرشتے مقرر کیے جائیں گے، جو قیامت تک عبادت کرتے رہیں گے، اس کا سارا ثواب پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی خبر لیتا ہے۔ ستّر پردے بیچ میں حائل ہوجاتے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو میرے زیرِ سایہ چل، جنت کے پھل کھا، حوضِ کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا، تو میرا بندہ میں تیرا رب۔

(حاشیۃ الصاوی سورۂ انعام)

میں ہی اس کی جزا دوں گا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے نے یہ دعا پڑھی:

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

تو اس کا ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار ہوگیا۔ وہ آسمان پر پہنچے اور اللہ رب العزت کے حضور عرض کیا کہ اے ہمارے رب! آپ کے ایک بندے نے ایک ایسا کلمہ کہا ہے جس کا ثواب لکھنا ہم نہیں جانتے کہ کیسے لکھیں۔ اللہ رب العزت یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس بندے نے یہ دعا پڑھی ہے، فرشتوں سے سوال کرتے ہیں کہ میرے اس بندے نے کیا پڑھا؟ تو فرشتوں نے وہ کلمات پڑھ کر بتلائے۔

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

تو اللہ رب العزت نے فرمایا کہ فی الحال اسی طرح لکھ لو جس طرح اس نے پڑھا ہے، جب میرا یہ بندہ مجھے ملے گا اس وقت میں ہی ان کلمات کی جزا اسے دوں گا۔ (ابن ماجہ، باب فضل الحامدین)

جتنے مومن اتنی نیکیاں

حضرت اُمِّ سلمہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص روزانہ **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ**

پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر مومن (مرد اور عورت) کے بدلے ایک نیکی اس
کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، کتاب التوبہ)
نوٹ: چوں کہ تمام انبیا پر ایمان لانے والے مومن تھے، لہٰذا اس دعا کے
پڑھنے پر جتنی نیکیاں ملیں گی اس کا علم صرف اللہ رب العزت ہی کو ہے۔

ہر وقت درود پڑھنے والوں میں شمار ہوگا

شیخ الاسلام حضرت ابوالعباسؒ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام تین
مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا۔

تو گویا وہ صبح اور شام کے تمام اوقات میں درود پڑھتا رہا۔ (ص ۱۹۱)

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ، وَحُبَّ مَنْ

عمل کم نفع زیادہ
اللہ
مع منزل

یُّحِبُّکَ، وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ، اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ
وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔ (ترمذی، جلد ثانی ص ۱۸۷)

والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لیے دعا

علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص
ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ!
اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے، تو اس نے والدین کا
حق ادا کر دیا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ
رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ،
لِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ

الْعٰلَمِیْنَ، وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، وَلَهُ النُّوْرُ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۵ یا ۲۷ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں قبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہوجائے گا، جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

(الطبرانی فی المعجم عن ابی الدرداء)

اللہ پاک جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں

حضور اکرم ﷺ نے حضرت بُریدہؓ اسلمی سے فرمایا کہ اے بُریدہ! اللہ پاک جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو یہ کلمات سکھادیتے ہیں۔ نیز آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ یہ کلمات سکھاتے ہیں وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ،
وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ
مُنْتَهٰى رِضَائِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ،
وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ، وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ۔

(کنز العمال ۲، ص ۱۹۴)

نوٹ: احیاء العلوم میں اس دعا کے اخیر میں لفظ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کا بھی اضافہ ہے۔

بڑے نفع کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ، وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ، وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ، وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ۔ (کنزالعمال جلد ۲ ص ۲۰۲)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ كُرَبَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

اَللّٰھُمَّ اهْدِ النَّاسَ وَالْجِنَّ جَمِیْعًا۔

اَللّٰھُمَّ اهْدِنَا وَاهْدِ بِنَا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ عَلٰى طَاعَتِكَ، یَا قَوِیُّ

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔

ایک میں سب کچھ

حضرت ابوامامہؓ نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ (ﷺ)! آپ نے بہت سی دعائیں بتائی ہیں، وہ ساری دعائیں مجھے یاد نہیں رہتیں۔ اس پر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو کوئی ایسی دعا نہ بتادوں جو سب دعاؤں کو شامل ہوجائے؟ (ان کے ہاں کہنے پر) حضور اکرم ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ) وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ)، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

صلوٰۃ تنجینا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا
مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِيْ لَنَا
بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ،
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط (القول البدیع ص ۲۱۰)

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ آفات سے تحفظ کے لیے
اس درود پاک کو بعد عشا ستّر (۷۰) مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔

حج کی دعائیں

تلبیہ

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ (بخاری شریف)

دعائے عرفات

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے
ارشاد فرمایا: جو مسلمان عرفہ کے دن زوال کے بعد میدانِ عرفات
میں قبلہ رخ ہوکر سو مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط پڑھے، پھر
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ

وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

سو مرتبہ پڑھے اور پھر یہ درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ۔ سو مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائیں گے اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل، تکبیر وتعظیم، تعریف وثنا کی اور میرے رسول (ﷺ) پر درود بھیجا؟ اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ اہلِ عرفات کے لیے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا۔ (بیہقی، باب المناسک)

عمل کم نفع زیادہ
اللہ
مع منزل

روضۂ اقدس پر پڑھا جانے والا سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ۔

مرنے سے پہلے موت کی تیاری کیجیے!

ازافادات

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

کیا آپ نے وصیت نامہ لکھ لیا ہے؟

کیا آپ نے توبہ کرلی ہے؟

کیا آپ نے قرض ادا کردیا ہے؟

کیا آپ نے بیوی کا مہر ادا کردیا ہے؟

کیا آپ نے تمام مالی حقوق ادا کردیے ہیں؟

کیا آپ نے تمام جانی حقوق ادا کردیے ہیں؟

کیا آپ کے ذمے کوئی نماز باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمے کوئی روزہ باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمے کوئی زکوٰۃ باقی ہے؟

کیا آپ کے ذمے حج باقی ہے؟

عمل کم نفع زیادہ اللہ مع منزل

ذرا دھیان دیں!

مذکورہ تمام اعمال سے اسی وقت پورا پورا نفع ہوسکتا ہے جب کہ....

پانچوں وقت کی نمازوں کا اہتمام ہورہا ہو،

مخلوق کے حقوق کی ادائیگی ہورہی ہو،

گناہوں سے پرہیز کیا جارہا ہو،

نیز حرام اور مشتبہ مال سے بھی بچا جارہا ہو۔

مشقت کے خوف سے نیکیاں مت چھوڑ
مشقت جاتی رہے گی نیکیاں باقی رہیں گی
لذت کے شوق میں گناہ نہ کر
لذت جاتی رہے گی گناہ باقی رہے گا